Presented by: https://jafrilibrary.com

زائر کے شرعی احکام

زائر مقامات مقدسہ کو پیش آنے والے مسائل شرعیہ

بمطابق فتاویٰ

آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی السیستانی

دام ظلہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کتاب: زائر کے شرعی احکام

ناشر: عتبہ علویہ مقدسہ (حرم مقدس امام علی علیہ السلام)

ترتیب: شعبہ تبلیغ (قسم امور دینیہ)

ترجمہ و نظر ثانی: شعبۂ تواصل خارجی (قسم امور دینیہ)

ایڈیشن: اول

سالِ طباعت: ۱۴۴۰ھ - ۲۰۱۸م

پیمائش: ۱۴،۸ × ۲۱

تعداد صفحات: ۸۸

تعداد: ۲۵۰۰

ویب سائٹ: www.imamali.net

موبایل نمبر: ٠٠٩٦٤٧٧١١٤٤٨٤٣٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تمہید

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين حبيب أله العالمين أبي القاسم محمد وآله الطيبين الطاهرين

چونکہ مقامات مقدسہ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ) کے بعد پاکیزہ ترین اجساد اپنے پہلو میں پاکیزہ ترین اجساد سمیٹے ہوئے ہیں اس وجہ سے یہ مقامات مقدسہ زمین میں روشن ستاروں کی مانند ہیں جو اندھیری رات میں بندگان خدا کو ظلم اور فتنے اور فساد سے نجات کے راستے پر لانے کے لئے روشن ستارے جیسا کام کرتے ہیں اور ان مقامات مقدسہ کو زمین میں آسمان کا درجہ دیا گیا تاکہ راہ خدا پر چلنے والوں کے لیے یہ روشن مینار بن جائیں جیسا آئمہ علیہم السلام اپنی زندگی میں دین کے محافظ اور کمزوروں کی پناہ گاہ تھے انہیں کے نورانی وجود سے اللہ نے کائنات کا آغاز کیا اور انہیں کے وجود پر کائنات کا اختتام ہوگا اور یہ مخلوق خدا پر حجت خدا ہیں۔ اسی وجہ سے ان ہستیوں کے مراقد مقدسہ کی زیارت پر آنے والے زائرین کے لیے مناسب یہ ہے کہ وہ اپنے افعال اور اخلاق میں آئمہ علیہم السلام کی اقتدا کریں اور اپنی زندگی ان کے اسلوب اور طور طریقے کے مطابق گذاریں تاکہ اخروی زندگی میں اپنے آپ کو ائمہ علیہم السلام کے ساتھ پانے کی ضمانت حاصل کر سکیں ائمہ علیہم السلام کی پیروی کی شرائط میں سے ہے کہ احکام خدا کی معرفت حاصل کریں اور فقہی مسائل کو اپنی زندگی میں نافذ کریں خدا کے اوامر پر عمل کریں اور اس کی منہیات سے رک جائیں اور یہ ہی اصل پرہیزگاری ہے جسے ائمہ علیہم السلام نے اپنی زبانی بیان کیا۔ اسی بابت سے حرم مطہر امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام میں شعبہ تبلیغ نے اس طرف اہمیت دی تاکہ زیارت ائمہ علیہم السلام پر آنے والے مومنین کی خدمت میں روز مرہ پیش آنے والے مسائل شرعیہ بیان کرکے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس فرصت سے فائدہ اٹھائیں اور ان مسائل شرعیہ کو نشر کریں تاکہ مومنین ان سے آگاہی حاصل کریں اور اس مختصر سی کوشش سے ہم معاشرے کے شعور اور دینی بیداری کے سلسلے میں اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں گے لیکن اس سلسلے میں ہم دو باتوں کی رعایت کریں گے

1: اس کتاب میں جو بھی فقہی معلومات بیان کی جائیں گی ان کی نسبت آیت اللہ العظمی سید علی الحسینی السیستانی دام ظلہ الوارف کی طرف درست نسبت ہے

2۔ بقدر امکان فقہی مسائل کو آسان طریقے سے بیان کیا جائے گا جبکہ فتوی کے مختصر اسلوب کی بھی رعایت کی جائے گی تاکہ مومنین کرام کے لئے فقہی مسائل کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

شعبة التبليغ الديني _ قسم الشؤون الدينية

١٦ محرم الحرام ١٤٣٥هـ

11/20/2013 م

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

زیارت کے احکام

سوال۱: بہت ساری دینی مناسبات اور مخصوص زیارات جیسے زیارت بعثت نبی (ص)، زیارت اربعین، پندرہ شعبان کی زیارت اور اس کے علاوہ دیگر مناسبات میں ہم نبی اکرم (ص) یا امام امیر المومنین (ع) یا عترت نبی اکرم (ص) کے مراقد مقدسہ کی زیارت کا قصد کرتے ہیں کیا ان ہسیتوں کی زیارت کرنا جائز ہے؟

جواب: ان تمام ہستیوں کی زیارت کرنا نا صرف جائز ہے بلکہ اس اطاعت خداوندی میں سے ہے جس کا ہمیں حکم دیا ہے۔

سوال ۲: کیا دنیا کے مختلف ممالک میں موجود آئمہ معصومین علیہم السلام کی اولاد یا ان کے بھائیوں یا ان کے اصحاب کے مراقد کی زیارت کے لیے جانا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال ۳: آئمہ معصومین علیہم السلام کے مراقد مقدسہ کی زیارت کو نہ جانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: آئمہ معصومین علیہم السلام کے مراقد کی زیارت کرنا مستحب مؤکدہ ہے اور ان سے برائت اور روگردانی کرتے ہوئے ان کی زیارت نہ کرنا اُخروی ہلاکت کا باعث ہے۔

سوال ۴: کیا خواتین کا اپنے شوہر یا کسی محرم کے بغیر اکیلے ہی مقامات مقدسہ کی زیارت کے لیے جانا جائز ہے؟

جواب: اگر خاتون کو حرام میں مبتلا ہونے کا خوف و اندیشہ نہ ہو تو جائز ہے۔ اگر خاتون شادی شدہ ہے تو ضروری ہے کہ وہ زیارت کی خاطر تنہا جانے کے لیے اپنے شوہر سے اجازت لے۔ اگر خاتون کے والدین میں سے کوئی ایک یا دونوں زندہ ہوں اور اس کے اکیلے جانے سے والدین کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اپنی بچی کے حوالے سے کسی خطرہ کی بنا پر فکر مندی کے سبب اذیت ہو تو ایسی صورت میں والدین کی مخالفت کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال ۵: بیوی کے گھر سے نکلنے کے لیے کس حد تک شوہر کی اجازت ضروری ہے؟ اگر شوہر بیوی کو مقامات مقدسہ کی زیارت سے روکے تو کیا بیوی کے لیے شوہر کی اجازت کے بغیر زیارت کے لیے جانا جائز ہے؟

جواب: شوہر کی اجازت اور رضا مندی کے بغیر بیوی کو گھر سے نکلنے کا حق نہیں ہے اگرچہ وہ مقامات مقدسہ کی زیارت کے لیے ہی کیوں نہ جا رہی ہو۔

سوال٦: کیا طلاق یافتہ یا بیوہ خاتون کا اپنے بیٹے یا بھائی کی اجازت کے بغیر مقامات مقدسہ کی زیارت کے لیے گھر سے نکلنا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال ۷: معصومین علیہم السلام کے مراقد کی زیارت یا حج کے لیے مال خرچ کرنا افضل ہے یا اسی پیسے سے فقیروں کی مدد کرنا افضل ہے؟

جواب: حاجت مند مومنین کی مدد کرنا مستحب حج اور مقامات مقدسہ کی زیارت سے افضل ہے۔ البتہ بعض اوقات حج یا مقامات مقدسہ کی زیارت کے ساتھ کچھ دیگر ایسے امور جڑے ہوئے ہوتے ہیں جن کی بدولت حج یا زیارت کی فضیلت حاجت مند مومنین کی مدد کرنے کے برابر یا اس سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ جیسے حج یا زیارت کے ذریعے لوگوں کو احکامِ دین کی تبلیغ کرنا، عقائدِ حقہ کی تعلیم دینا، مذہبِ اہل بیت پر اٹھنے والے اعتراضات و شبہات کا جواب دینا اور واجب کفائی کے زمرے میں آنے والے کاموں کا انجام دینا ثواب میں ضرورت مند مومنین کی مدد کرنے کے برابر یا اس سے زیادہ باعث ثواب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۸: دیکھنے میں آتا ہے کہ کچھ افراد جب امام معصوم کی ضریح پر پہنچتے ہیں تو ضریح کے دروازے پر سجدہ کرتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: اللہ تعالی کے علاوہ کسی کو سجدہ کرنا جائز نہیں ہے لہٰذا سجدہ کرتے وقت یا تو یہ نیت کرے کہ وہ حرم شریف کے دروازے پر اس اللہ کو سجدہ کر رہا ہے جس نے اسے زیارت امام کی توفیق عنایت کی ہے اور اس سجدے کے ذریعے اپنے رب کے حضور خضوع و انکساری اور بندگی خدا کا اظہار کرے کہ جس نے اس کے لیے زیارت کے تمام تر وسائل مہیا کیے اور زیارت امام معصوم کو اس کے لیے آسان کر دیا۔ یا سجدہ کرنے کے بجائے امام معصوم کا چوکھٹ پر جھک کر بوسہ لے اگرچہ اس جھکنے میں امام علیہ السلام کی بندگی کا قصد نہ بھی ہو بلکہ صرف احترامِ امام اور ان سے اپنی محبت و ولاء کا اظہار مقصود ہو تو بھی جائز ہے اور احتیاط اسی میں ہے کہ اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھے اور چوکھٹ کو چومتے وقت سجدہ گزار انسان کی حالت جیسی حالت اختیار نہ کرے۔

سوال ۹: بہت سے زائرین جب زیارت کے لیے روضہ مبارک میں تشریف لاتے ہیں تو زیارت کی توفیق پانے پر اپنے رب کے حضور شکرانے کا سجدہ کرتے ہیں کیا اس قسم کا سجدہ (سجدہ شکر) کارپٹ اور حرم کی تانبے یا چاندی یا کسی دوسرے معدن سے بنی چوکھٹ کرنا درست ہے؟

جواب: احتیاط اسی میں ہے کہ اس چیز پر سجدہ کیا جائے جس پر شرعی طور پر سجدہ کرنا درست ہے۔

سوال ۱۰: بعض مومنین مقامات مقدسہ کی زیارت کے دوران معصومین علیہم السلام کی ضریح پر دھاگا باندھ دیتے ہیں اور بعد میں اسے کھول کر تبرک کی نیت سے اپنے آپ سے باندھ لیتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۱: امام معصوم کی ضریح کے ساتھ سبز کپڑا یا دھاگا باندھنا اور بعد میں اسے کھول دینا کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟

جواب: اس قسم کے امور کا ذکر شریعت مقدس میں نہیں آیا لیکن اگر ایسے امور انجام دینے والے کی نیت یہ نہ ہو کہ یہ امور شریعت میں وارد ہوئے ہیں یا کسی نبی یا امام نے اس کا حکم دیا ہے تو ایسا کرنا حرام نہیں ہے۔

سوال ۱۲: کیا مقدس ہستیوں کی قبور کا بوسہ لینا اور برکت کے حصول کے لیے اپنے آپ کو ضریح سے مس کرنا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال ۱۳: برکت کے حصول کے لئے منبر حسینی کا بوسہ لینے کے لیے اپنے آپ کو منبر سے مس کرنے کا کیا حکم ہے؟ اسی طرح سید الشہداء کے غم میں نکلے ہوئے جلوس کے علم مبارک کا بوسہ لینا اور امام بارگاہ کی دیواروں کو چومنا جائز ہے؟

جواب: ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ ہر وہ چیز جس کی نسبت سید الشہداء اور دیگر آئمہ معصومین کی طرف ہو ان سے متبرک ہونے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

سوال ۱۴: کچھ لوگ امام علی علیہ السلام کو پکارتے ہیں اور انہی سے اپنی حاجات کی برآوری کی امید رکھتے ہیں اور اللہ کو نہیں پکارتے کیا ان کا یہ فعل درست ہے؟

جواب: میرے خیال میں کوئی بھی حضرت علی علیہ السلام کو اس عقیدے کے ساتھ نہیں پکارتا کہ حضرت علی (ع) اپنے امور میں مستقل ہیں اور خدا کی طرح اس کائنات میں حقِ تصرف رکھتے ہیں، جو بھی حضرت علی (ع) کو پکارتا ہے یا ان سے کسی چیز کو طلب کرتا ہے وہ یہ سوچ کر ایسا کرتا ہے کہ امام علی (ع) اللہ کے مقرب ترین ولی اور اللہ اور اس کی مخلوق کے درمیان واسطہ ہیں۔ بتوں وغیرہ کی طرح جو بھی اللہ کی طرف سے حجت اور حاکم نہیں ہے خداوند عالم نے اس

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے توسل اور طلبِ شفاعت کو حرام قرار دیا ہے۔ اللہ نے انبیاء اور اولیاء کرام سے توسل اور طلب شفاعت سے نہیں روکا بلکہ خداوند عالم نے فرمایا ہے: اور جب یہ لوگ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے تھے تو اگر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اللہ سے معافی مانگتے اور رسول بھی ان کے لیے مغفرت کی دعا کرتے تو وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا پاتے۔ {سورۃالنساء/ آیت نمبر ٦٤} ۔ ایک دوسرے مقام پہ ارشاد خداوندی ہے: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف (قربت کا) ذریعہ تلاش کرو۔ {سورۃالمائدۃ/آیت نمبر ۳۵}

سوال ۱۵: کیا یہ درست ہے کہ شیعہ اولیاء و صالحین کی محبت میں حد سے تجاوز کرکے شرک کے درجے تک پہنچ جاتے ہیں بایں معنی کہ وہ اہل بیت علیہم السلام کو پکارتے ہیں اور انہی کے لیے قربانی کرتے ہیں اور خدا کی نسبت ان سے زیادہ قربت رکھتے ہیں؟

جواب: یہ شیعوں پر جھوٹ اور بہتان ہے، شیعہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آئمہ علیہم السلام اللہ کے نیک بندے ہیں اور ہم آئمہ اہل بیت سے اس وجہ سے محبت کرتے ہیں کیونکہ وہ راہ خدا میں حد سے زیادہ مخلص تھے اور محبت خدا میں فناء کی منزل پر فائز تھے اور خدا نے بھی ان کی مودت اور اطاعت کا حکم دیا ہے: اے مرے حبیب کہہ دیجئے میں اس تبلیغ رسالت پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا ماسوائے قریب ترین رشتہ داروں کی محبت کے۔

سوال ۱۶: وہ کون سی سب سے افضل زیارت ہے جو دور سے کسی بھی وقت تمام آئمہ اطہار کی زیارت کی نیت سے پڑھی جا سکتی ہے اور دن میں کون سا وقت زیارت پڑھنے کے لیے زیادہ بہتر ہے؟

جواب: مفاتیح الجنان میں جمعہ کے دن کے اعمال میں جو زیارت مذکور ہے اس زیارت کو تمام معصومین کی زیارت کی نیت سے پڑھا جا سکتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال۱۷: کیا زیارت اور دعا کے سننے سے زیارت اور دعا کے پڑھنے کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے یا اس کے لیے پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: اس کے لیے زیارت اور دعا کا پڑھنا ضروری ہے اور پڑھنا اس وقت صادق آتا ہے جب انسان بولے اور حروف کو ان کے مخارج سے ادا کرے۔

سوال۱۸: کیا دوران زیارت ضریح مقدس تک رسائی حاصل کرنے کے لیے زائرین کا ایک دوسرے کو دھکے دینا اور اپنے اس عمل سے زائرین کے چلنے کے نظم وضبط پہ اثرانداز ہونا جائز ہے؟

جواب: اگر ایسا کرنے میں دوسروں کو اذیت پہنچنے جیسی کوئی شرعی ممانعت نہ ہو اور ایسا کرنا شور شرابے، لڑائی جھگڑے، الٹی سیدھی گفتگو اور کسی بھی ایسے کام کا موجب بھی نہ ہو جو اس جگہ کے تقدس کو پامال کرتا ہے تو یہ ایسا کرنا جائز ہے ورنہ جائز نہیں ہے۔

سوال ۱۹: ہم نجف میں رہتے ہیں اور خاص مناسبات کے موقع پر جب امیر المومنین (ع) کی زیارت کے لیے آتے ہیں تو بہت زیادہ رش کی وجہ سے زائرین کو زحمت دیے بغیر ضریح مبارک تک نہیں پہنچ پاتے لہٰذا ہم یہ نیت کر لیتے ہیں کہ ہم کسی اور وقت زیارت کر لیں گے دور سے آنے والے زائرین کے لیے باعث زحمت نہیں بنتے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا زائرین کے لیے باعث زحمت بن کر اور انھیں دھکے دے کر ضریح تک رسائی حاصل کرنا صحیح ہے یا دور سے آنے والے زائرین کو ضریح تک جانے کا موقع فراہم کرنا صحیح ہے؟

جواب: زیارت کے لیے ضریح مقدس تک پہنچنا ضروری نہیں ہے پس رش اور زائرین کو دھکے دینے سے بچنے کے لیے اتنا ہی کافی ہے ضریح مبارک کے قریب جہاں کم بِھیڑ ہے وہاں سے زیارت کر لیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۲۰: کیا معصومین علیہم السلام کی ضریح مقدس کا بوسہ لینے کے لیے زائرین کو دھکے دینا جائز ہے؟

جواب: اگر ایسا کرنے میں دوسروں کو اذیت پہنچنے جیسی کوئی شرعی ممانعت نہ ہو اور ایسا کرنا شور شرابے، لڑائی جھگڑے، الٹی سیدھی گفتگو اور کسی بھی ایسے کام کا موجب بھی نہ ہو جو اس جگہ کے تقدس کو پامال کرتا ہے تو یہ ایسا کرنا جائز ہے ورنہ جائز نہیں ہے۔

سوال ۲۱: کسی معصوم کے روضہ مبارک میں ایک ہی جگہ کھڑے ہو کر پوری زیارت پڑھا جاسکتا ہے یا زیارت کی کتابوں میں مذکور ترتیب کے مطابق زیارت کے ہر حصہ کو اس کی مذکورہ جگہ پہ پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: ایک جگہ کھڑے ہو کر پوری زیارت کا پڑھنا جائز ہے البتہ بہتر یہ ہے کہ جہاں تک ہو سکے اس ترتیب کے مطابق زیارت پڑھی جائے جو زیارت کی کتابوں میں مذکور ہے۔

سوال ۲۲: ہر حرم شریف میں داخل ہونے کا خاص اذنِ دخول ہے کیا زائر اذن دخول کو قبر مبارک کے ارد گرد پڑھے یا حرم میں داخل ہونے سے پہلے پڑھے یا ضریح مطہر میں داخل ہونے سے پہلے پڑھے؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ حرم میں داخل ہونے سے پہلے اذن دخول پڑھا جائے۔

سوال ۲۳: جناب میثم تمار، جناب کمیل بن زیاد اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے باقی اصحاب کی قبور کی زیارت کرنے کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ اور کیا اصحاب آئمہ کی زیارت کے بعد پڑھی جانے والی نماز کوئی شرعی حیثیت حاصل ہے؟

جواب: آئمہ علیہم السلام کے اصحاب کی زیارت کا شرعی جواز ثابت ہے اور ان کی زیارت کے بعد نمازِ زیارت کو قصدِ رجاء (ثواب کے حصول کی امید) سے پڑھا جائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۲۴: کیا روضہ مبارک کے اندر موجود سجدہ گاہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا جائز ہے مثال کے طور پر ضریح والی عمارت میں موجود سجدہ گاہ کو وہاں سے صحن شریف میں لے آنا یا صحن شریف میں موجود سجدہ گاہ کو وہاں سے چیک پوائنٹ والی جگہ لے آنا جائز ہے؟

جواب: اگر وقفیت کے حوالے سے کوئی ممانعت نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۲۵: کیا حرم مقدس کے خادم کے لیے فراغت کے اوقات میں دعا اور زیارت کا پڑھنا جائز ہے؟

جواب: اگر اس کی ڈیوٹی اور ذمہ داری میں اس سے کوئی خلل نہ پڑے تو یہ جائز ہے۔

سوال ۲۶: روضہ ہائے مبارک کے خدام کو زائرین سے کس طرح سے پیش آنا چاہیے اس سلسلہ میں روضہ ہائے مبارک کے خدام کو آپ کیا نصیحت فرماتے ہیں؟

جواب: روضہ مبارک کے خادم کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ہر زائر امام علیہ السلام حرم کی خدمت پر مامور افراد کا مہمان ہے۔ لیکن اس کے باوجود شریعت مقدسہ کے احکام و قوانین کو نافذ کرنے میں انھیں سستی نہیں برتنی چاہیے، روضہ مبارک کے خادم کو متحمل مزاج، باکردار اور کھلے دل کا مالک ہونا چاہیے اور اسے اپنی گفتار سے پہلے اپنے عمل کے ذریعہ اللہ اور اس کے دین کی طرف دعوت دینے والا ہونا چاہیے۔ اس کے قول و فعل کے درمیان تضاد نہیں ہونا چاہیے اور حرم مقدس اور زائرین کی خدمت میں قربِ الٰہی اس کا اولین مقصد ہونا چاہیے بیشک توفیق دینا خداوند عالم کے ہاتھ میں ہے۔

سوال ۲۷: بعض اوقات روضہ مبارک کے خدام زائرین کو ضریح مقدس کے قریب بعض مخصوص جگہوں پر رکنے اور ضریح کے نزدیک مجلس عزاء پڑھنے سے روکتے ہیں یا انھیں صحن شریف میں کھانا کھانے سے روکتے ہیں۔ تو کیا خدام کے لیے زائرین کو ایسے امور سے روکنا جائز

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے؟یا زائر جس چیز کو مناسب سمجھتا ہو اسے اس کے انجام دینے میں مکمل آزادی حاصل ہے جیسے جہاں زائر نماز پڑھنا چاہتا ہے، جہاں کھانا اور سونا چاہتا ہے اسے روکا نہ جائے؟

جواب: ہر وہ کام جو حرم کے تقدس اور حرم اور زائرین کی حفاظت کے لیے وضع کردہ نظام کے منافی نہ ہو اسے سرانجام دینا زائر کے لیے جائز ہے اس کے علاوہ باقی تمام منفی امور کے انجام دینے سے زائر کو روکا جائے۔

سوال۔۲۸. آئمہ علیہم السلام کے حرم میں جو جگہ مردوں کے لیے مخصوص ہے کیا وہاں خواتین معذور افراد کی وہیل چیئر پر بیٹھ کر آسکتی ہیں جبکہ وہ خواتین چل بھی سکتی ہوں اور کھڑی بھی ہو سکتی ہوں؟

جواب۔ ایسا کرنا جائز ہے۔

سوال ۲۹۔ وہ خواتین جو مردوں کی مخصوص جگہ میں جا کر اجر اور ثواب حاصل کرنے کے لیے (مثال کے طور پر ضریح مقدس پر پہنچنا) مردوں کے لیے باعث زحمت بنتی ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب۔ اگر ایسا کرنا حرام میں مبتلا ہونے کا موجب بنے تو جائز نہیں ہے لیکن متعارف حد تک ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۳۰۔ ایسا شخص جو (مراقد ائمہ علیہم السلام) میں بلند آواز سے زیارت پڑھے اور اتنی بلند آواز سے اہل بیت علیہم السلام کی شان میں اشعار اور درود پڑھے جس سے دیگر زائرین کی عبادت متاثر ہو تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب۔ اتنی حد تک آواز کو بلند کرنے میں کوئی حرج نہیں جس سے دیگر زائرین کو اذیت نہ ہو اور وہ اس آواز سے تنگ نہ ہوں اور حرم مقدس کی قدسیت کے ساتھ ساتھ حرم آئمہ علیہم السلام کے نظام کے بھی منافی نہ ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۳۱۔ کیا حرم ائمہ علیہم السلام کی خدمت پر مامور افراد کے لیے جائز ہے کہ زائرین کی چیکنگ کے دوران حساس اعضاء کو ہاتھ لگائیں جبکہ وہ ایسا جان بوجھ کر نہ کریں؟

جواب۔ ایسا کرنا جائز نہیں ہے لیکن اگر ضرورت پڑے اور چیکنگ اسی میں منحصر ہو جائے تو پھر جائز ہے

سوال ۳۲۔ ایسے زائرین جو دوران رش ضریح مقدس پر کافی دیر تک کھڑے رہتے ہیں کیا حرم کے خادم انہیں آگے چلنے کے بارے کہہ سکتے ہیں؟

جواب۔ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور زائرین کو چاہیے کہ وہ حرم مطہر کی منیجمنٹ سے صادر شدہ تعلیمات پر عمل کریں۔

سوال ۳۳۔ اگر حرم کے خادم کو کسی زائر کے متعلق شک ہو کہ اس نے چوری کی ہے تو وہ اس کی چیکنگ کر سکتا ہے؟

جواب۔ اگر ضرورت پڑے تو ایسا کرنا جائز ہے مگر حرم کی قدسیت اور زائر کی عزت اور احترام محفوظ رہے۔

سوال ۳۴۔ مختلف بڑی مناسبات میں خاص طور پر ولادت ائمہ علیہم السلام کی مناسبت سے خواتین کی طرف بلند آوازیں سنائی دیتی ہیں جبکہ ان آوازوں کے ساتھ ساتھ تالیوں کی آوازیں سنائی دی جاتی ہیں اور دیگر خوشی کی آوازیں خواتین کی چیکنگ کی جگہ سے سنائی دیتی ہیں کیا حرم کے خادم کو انہیں منع کرنا جائز ہے؟

جواب۔ اگر اس معاشرے میں تالیاں بجانا اس مقدس مکان کی ہتک حرمت کا موجب نہ ہو تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن زائرین کو اس بات کی طرف متوجہ ہونا چاہیے کہ تالیوں کے بجائے محمد وآل محمد پر درود بھیجیں اور اس قسم کے حالات میں حرم مقدس کی منیجمنٹ کی طرف سے صادر شدہ تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۳۵۔ جب حرم کا کوئی خادم کسی زائر کو حرم ائمہ علیہم السلام کے دروازے پر کوئی تحریر لکھتا ہوا دیکھتا ہے تو وہ احکامات وہ جاری کرتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ حرم ائمہ علیہم السلام کی منیجمنٹ کی طرف سے صادر شدہ تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سوال ۳۶۔ کچھ زائرین حرم مقدس کے دروازے پر قلم یا کسی اور چیز سے اپنے نام تحریر کرتے ہیں تاکہ اپنے آپ کو متبرک کر سکیں اور ہر مصیبت سے محفوظ رہ سکیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب۔ ایسا کرنا جائز نہیں ہے جیسا کہ حرم مقدس کے قوانین کی مخالفت کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

زیارت کی نیت

سوال ۳۷: کسی معصوم کے روضہ مبارک کی زیارت کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟

جواب: نیت کو الفاظ میں بولنا ضروری نہیں ہے معصوم کی زیارت کے لیے اتنا کافی ہے دل سے ان کی زیارت کا قصد کرے اور زیارت پڑھے۔

سوال ۳۸: کیا میرے لیے جائز ہے کہ معصوم کی زیارت کی نیت یوں کروں: "میں امام (ع) کی زیارت قربۃً الی اللہ کرتا/ کرتی ہوں"؟

جواب: نیت کا مذکورہ بالا طریقہ جائز ہے کیونکہ زیارت امام قرب الٰہی کا بہترین وسیلہ ہے۔

سوال ۳۹: آئمہ (ع) کی قبور کی زیارت کے بعد پڑھی جانے والی نماز کی نیت کیسے کرنی چاہیے؟

جواب: اگر معصوم نے کسی زیارت کے پڑھنے کے بعد نماز زیارت ادا کرنے کا حکم دیا ہے تو اس زیارت کے بعد نمازِ زیارت کی نیت سے نماز ادا کی جائے گی اور اگر معصوم کی طرف سے کوئی ایسا حکم موجود نہ ہو تو زائر صاحب مرقد کے لیے ہدیہ کی نیت سے دو رکعت نماز ادا کرے اور نماز مکمل کرنے کے بعد صاحب مرقد کو ہدیہ کر دے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پاکیزگی اور نجاست کے بارے میں مسائل

سوال ۴۰: اگر کسی معصوم کا حرم کسی سبب سے نجس ہو جائے تو زائر کی کیا ذمہ داری ہے؟

جواب: حرم کی خدمت پر مامور افراد کو آگاہ کرنا واجب ہے تاکہ وہ اس جگہ کو پاک کریں۔

سوال ۴۱: جس شخص کے بدن پر خون یا پیشاب وغیرہ جیسی کوئی نجاست لگی ہو کیا اس کے لیے روضہ مبارک میں داخل ہونا جائز ہے؟

جواب: اگر اس نجاست کی وجہ سے روضہ مبارک کی کسی جگہ کے نجس ہونے کا خطرہ نہ ہو تو جائز ہے۔

سوال ۴۲: اگر کسی بچے نے ڈائیپر نہ پہنا ہوا ہو اور حرم مبارک یا صحن شریف میں داخل ہوتے ہی بچے کے پیشاب کر دینے کا خوف ہو تو کیا اس صورت میں اس بچے اور اسے ساتھ لانے والی خاتون کو حرم میں داخل ہونے سے روکنا شرعاً جائز ہے؟

جواب: مقامات مقدسہ کے تقدس کی حفاظت کرنا واجب ہے اور زائرین پر واجب ہے کہ وہ روضہ ہائے مبارک کی خدمت پر مامور افراد کی نصیحت اور رہنمائی پر شریعت کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے عمل کریں اگر کوئی زائر روضہ مبارک کی انتظامیہ کی نصیحت پر عمل نہ کرے تو حرم کے نظم وضبط کے مسؤلین پر واجب ہے کہ روضہ ہائے مبارک کے احترام اور تقدس کو یقینی بنائیں۔

سوال ۴۳: کسی زائر کے ساتھ آنے والا بچہ اگر روضہ مبارک کی کسی جگہ کو نجس کر دے اور یہ شخص جھجک وشرم کی وجہ سے روضہ مبارک کے خدام کو نہ بتا سکے تو اسے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر اس جگہ کو نجس کرنا روضہ مبارک کے احترام کی پامالی شمار ہوتا ہو اور اسے یہ بھی معلوم ہو کہ جونہی اس جگہ کے نجس ہونے کا علم کسی دوسرے شخص کو ہوگا تو اس جگہ کو پاک کر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

دیا جائے گا تو اس صورت میں اس زائر پر واجب ہے کہ کسی بھی طرح سے کسی اور شخص کو بتا دے کہ حرم میں فلاں جگہ نجس ہو گئی ہے۔

سوال ۴۴: کیا بیت الخلاء کے اندر کی زمین پاک شمار ہوتی ہے جبکہ عام طور پر اس میں لوٹے سے استنجاء کیا جاتا ہے؟

جواب: جب تک بیت الخلاء کی زمین کے نجس ہونے کا یقین نہ ہو وہ نجس شمار نہیں ہوگی۔

سوال ۴۵: اس شخص کا کیا حکم ہے جسے بیت الخلا میں رفع حاجت کے بعد شک ہو جائے کہ شاید رفع حاجت کے دوران پیشاب کے چند قطرے اس کے کپڑوں پر گرے ہیں، اور وہ کپڑوں پہ موجود رطوبت کے بارے میں نہیں جانتا کہ یہ قطرے پانی کے ہیں یا پیشاب کے؟

اس صورت کا کیا حکم ہے جب نجاست کو دھونے کے لیے استعمال ہونے والے پانی کے ساتھ ملے ہوئے نجاست کے قطرے زمین پر لگنے کے بعد دوبارہ کپڑوں پر لگ جائیں؟

جواب: جب تک نجاست کا مکمل یقین نہ ہو وہ قطرے پاک شمار ہوں گے۔

سوال ۴۶: اگر جسم یا کپڑوں پر درہم بغلی (تقریبًا انگوٹھے کے اوپر والے پَورے) کے برابر انسان کا خون لگا ہو تو شرعی حوالے سے اس کی موجودگی کے باوجود نماز پڑھی جا سکتی ہے تو سوال یہ ہے جسم یا کپڑوں پر موجود خون کی یہ مقدار اگر کسی چیز کو لگے تو کیا وہ نجس ہو گی یا نہیں؟

جواب: انسان کا خون جو سوال میں مذکور مقدار کے برابر ہو اس کی موجودگی میں بھی نماز کا پڑھنا جائز ہے بشرطیکہ بنابر احتیاط وہ حیض، نفاس یا استحاضہ کا خون نہ ہو۔ لیکن انسان کا خون جو درہم بغلی کے برابر ہو اگر کسی دوسری چیز کو لگ جائے تو وہ نجس ہو جائے گی۔ نماز میں درہم بغلی کی مقدار کے برابر خون کا معاف ہونا یہ خون کے پاک ہونے کا موجب نہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وضو کے مسائل

سوال ۴۷: وہ پانی جو صرف پینے کے لیے مخصوص ہوتا ہے جیسے مساجد، مقامات مقدسہ، عوامی جگہوں یا گھر میں موجود واٹر کولر کے پانی سے وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اپنے گھر اور ہر اُس واٹر کولر کے پانی سے وضو کرنا جائز ہے جس کے مالک کی وضو کرنے کے لیے رضامندی کا علم ہو اور ہر اس مقام میں ایسے پانی سے وضو کرنا جائز نہیں ہے جہاں پانی کے مالک کی رضامندی کا علم نہ ہو۔ اسی طرح جہاں کا واٹر کولر اموال عامہ (سب لوگوں کی ملکیت) شمار ہو اور ان کا پانی صرف پینے کے لیے مخصوص ہو تو اس کے پانی سے بھی وضو کرنا جائز نہیں ہے۔ جس شخص نے شرعی مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے ایسے پانی سے وضو کیا تو اس کا وضو صحیح ہے۔

سوال ۴۸: "اہل بیت علیہم السلام کے روضہ ہائے مبارکہ میں جو واٹر کولر ہوتے ہیں ان پر لکھا ہوا ہوتا ہے کہ اس واٹر کولر کا پانی صرف پینے کے لیے ہے" کیا ان کے پانی سے وضو کرنا صحیح ہے خاص طور پر اربعین امام حسین اور نیمہ شعبان جیسی مناسبات کے دوارن وضوخانے تک جانا کافی مشکل ہوتا ہے اور زیادہ رش کی وجہ سے کپڑوں یا بدن کے نجس ہونے کا خدشہ بھی ہوتا ہے کیا ایسی مذکورہ صورت میں ان واٹر کولروں سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب: سوال میں مذکور پہلے جملے کو مد نظر رکھتے ہوئے ہے ان کے پانی سے وضو کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال ۴۹: کیا یہ جائز ہے کہ انسان ایک مسجد کے وضو خانے میں وضو کرے اور پھر نماز کے لیے دوسری مسجد یا کسی حرم مطہر میں چلا جائے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: جس مسجد کا پانی صرف اُسی مسجد میں نماز پڑھنے والوں کے لیے وقف و مخصوص نہ ہو تو اُس مسجد کے پانی سے وضو کرکے کہیں بھی نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

سوال ۵۰: تنگیٔ وقت میں وضو یا غسل کے بدلے کیے جانے والے تیمّم سے قرآن کے حروف کو مس کرنا جائز ہے؟

جواب: وضو یا غسل کے بدلے کیے جانے والے تیمّم سے صرف وہی نماز پڑھنا درست ہے جس کا وقت تنگ ہو چکا ہو۔

سوال ۵۱: کیا وضو کرتے ہوئے کم سے کم پانی کا استعمال واجب ہے؟

جواب: ہر کام میں اسراف اور کسی چیز کا ضائع کرنا حرام اور قابل مذمت فعل ہے اور اسی طرح وضو میں بھی زیادہ پانی کا استعمال اسراف اور پانی کا ضائع کرنا شمار ہوتا ہے لہٰذا وضو کرتے ہوئے کم سے کم پانی کا استعمال واجب ہے۔

سوال ۵۲: وضو میں بے دریغ پانی کا استعمال اسراف کے زمرے میں آتا ہے جو کہ حرام ہے جبکہ دوسری طرف مستحب ہے کہ وضو کے دوران اعضاء وضو میں سے ہر عضو کو اچھی طرح دھویا جائے۔ اب اسراف سے بچنے اور ہر عضو کو اچھی طرح سے دھونے والے حکم پر اکٹھا کیسے عمل کیا جائے؟

جواب: اعضاء وضو میں سے ہر عضو کو تر کرنے یعنی گیلا کرنے کے لیے جتنے پانی کی ضرورت ہوتی ہے وضو کے لیے اس سے زیادہ پانی کا استعمال کرنا اسراف کہلائے گا اور یہ حرام ہے۔

سوال ۵۳: کیا صرف قرآن مجید کی آیات کو چھونے کے لیے با وضو ہونا ضروری ہے یا قرآن کے اوراق اور غلاف کو چھونے کے لیے بھی با وضو ہونا واجب ہے؟

جواب: صرف قرآن مجید کے الفاظ (کہ جن میں حرکات بھی شامل ہیں) کو چھونے کے لیے با وضو ہونا واجب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۵۴: دعائے جوشن کبیر اور دعائے قدح وغیرہ جیسی عظیم دعاؤں کو اٹھانے کے لیے کیا میرا وضو کی حالت میں ہونا ضروری ہے؟

جواب: واجب نہیں ہے۔

سوال ۵۵: عطر العود (یعنی اگر بتی والی خوشبو) سے خود کو معطر کرنے کے بعد وضو کرنا درست ہے؟

جواب: درست ہے۔

سوال ۵۶: کسی خاتون کا ناخنوں پر نیل پالش لگا کر وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی خاتون کا وضو اور نماز دونوں درست نہیں ہیں کیونکہ یہ پالش پانی کو ناخن تک پہنچنے میں رکاوٹ بنتی ہے اور وضو کے درست ہونے کے لیے پانی کا اعضاء وضو کے ہر حصے تک پہنچنا ضروری ہے۔

واضح رہے کہ کسی بھی عورت کا نیل پالش کو ناخنوں پر لگانا زینت و آرائش (میک اپ) کرنا شمار ہوتا ہے اور کسی نامحرم کو دکھانے کی نیت سے ناخن پالش کا استعمال یا کوئی اور میک اپ کرنا حرام ہے لہٰذا جو عورت ناخنوں پہ پالش لگائے اسے اپنے باقی جسم کی طرح پالش لگے ناخنوں کو بھی نامحرم سے چھپانا واجب ہے۔

سوال ۵۷: وضو کرنے کے دوران اگر منہ سے خون نکل آئے تو کیا وضو چھوڑ کر خون آلود جگہ کو پاک کرنا ضروری ہے یا خون آلود جگہ کو دھوئے بغیر ہی وضو کو جاری رکھا جا سکتا ہے؟

جواب: خون آلود جگہ کو پاک کیے بغیر ہی وضو کو جاری رکھنا جائز ہے لیکن اگر منہ سے خون نکلنے والے خون سے اعضاء وضو کا کوئی حصہ نجس ہو جائے تو اس نجس جگہ کو پاک کرنا واجب ہے۔ اگر کوئی اسی وضو کے ذریعہ ہی اسے پاک کرتا ہے تو یہ بھی جائز ہے اور وضو صحیح ہے۔

سوال ۵۸: اگر سر یا پاؤں گیلا ہو تو کیا اس حالت میں وضو کرنا درست ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: اگر سر یا پاؤں پر اتنی تھوڑی سی نمی ہو کہ اس پر سے مسح کرنے سے ایک الگ اور نئی نمی نمودار ہو جائے تو وضو درست ہے۔ اسی طرح اگر سر یا پاؤں پر موجود نمی ایک قطرہ یا چند قطروں پر مشتمل ہو اور مسح کرنے سے وہ قطرے مسح والے پانی میں مل کر اپنا وجود کھو بیٹھیں تو تب بھی وضو درست ہے۔

سوال ۵۹: جو شخص واجب نماز کے وقت سے پہلے تلاوت قرآن یا مستحب نماز یا استخارہ یا زیارت یا کسی اور قصد سے وضو کرتا ہے کیا اس کے لیے نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد اسی وضو سے واجب نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال ۶۰: کیا غسلِ زیارت کرنے کے بعد نماز وغیرہ کے لیے وضو کرنا ضروری ہے؟

جواب: غسل زیارت کرنے کا کافی ثواب ہے لیکن غسل زیارت وضو سے بے نیاز نہیں کرتا غسل زیارت کے بعد نماز وغیرہ کے لیے وضو کرنا ضروری ہے۔

سوال ۶۱: بعض خواتین نا محرم مرد کے سامنے وضو کرتی ہیں اور دوران وضو ان کے بازو عیاں ہو جاتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: جائز نہیں ہے لیکن اس خاتون کا وضو درست ہے۔

سوال ۶۲: سفر کے دوران خواتین کو بعض اوقات ایسی جگہ وضو کرنا پڑتا ہے کہ جہاں مرد حضرات بھی موجود ہوتے ہیں اور وضو اور مسح کرتے وقت نا محرم مردوں کی ان خواتین پہ نظر پڑ رہی ہوتی ہے کیا ایسے حالات میں خاتون کا جوراب پر مسح کرنا جائز ہے؟

جواب: جوراب پر مسح کرنا درست نہیں ہے اس خاتون کا وظیفہ یہ ہے کہ اپنے قدم پر اس طرح مسح کرے کہ کوئی نا محرم مرد اسے نہ دیکھ رہا ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۶۳: اگر اعضاء وضو پر درہم بغلی سے کم خون اس طرح منجمد ہو جائے کہ اگر اس پر پانی ڈالا جائے تو وہ منجمد ہی رہے اور اگر اس منجمد خون کو ہٹایا جائے تو دوبارہ سے خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے کیا اس منجمد خون کے اوپر وضو کرنا جائز ہے؟

جواب: خون نجس ہے چاہے منجمد ہو یا سائل ہو، چاہے درہم بغلی کی مقدار جتنا ہو یا سوئی کی نوک کے برابر ہو اس خون کے اوپر وضو کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر سوال میں مذکور منجمد خون سے آپ کی مراد زخم کے اوپر بننے والی خون کے رنگ کی تہہ ہے تو وہ خون نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جنابت، حیض اور نفاس کے مسائل

سوال ٦۴: مجنب پر کون سی چیزیں حرام ہیں؟

جواب مجنب پر چند چیزیں حرام ہیں:

۱. لفظ "اللہ" کو چھونا اور اسی طرح احتیاط واجب کی بنا پر اسماء الٰہی اور خدا کے صفاتی ناموں کو چھونا بھی حرام ہے اور احتیاط کی بنا پر معصومین علیہم السلام کے اسماء گرامی کو چھونے کا بھی یہی حکم ہے۔

۲. قرآن مجید کے حروف کو چھونا۔

۳. مسجد میں داخل ہونا، اگرچہ مسجد میں کوئی چیز اٹھانے کے لیے ہی داخل ہو تب بھی حرام ہے لیکن اگر گزرنے کی صورت میں بغیر ٹھہرے ایک دروازے سے داخل ہو کر دوسرے دروازے سے باہر نکل جائے تو یہ حرام نہیں ہے۔

۴. مساجد میں رکنا

۵. احتیاط واجب کی بنا پر مساجد میں کوئی چیز رکھنا۔ اگر کوئی چیز گزرنے کی صورت میں بغیر ٹھہرے رکھی جائے یا خود مسجد کے باہر ہی رہ کر رکھی تو یہ بھی حرام ہے۔

٦. مسجد حرام و مسجد نبوی میں داخل ہونا اگرچہ ان مساجد میں گزرنا ہی مقصود کیوں نہ ہو تب بھی جائز نہیں ہے۔

۷. وہ آیات جن کی تلاوت سے سجدہ واجب ہو جائے انھیں پڑھنا حرام ہے اور احتیاط کی بنا پر وہ سورتیں بھی نہ پڑھی جائیں جن میں آیات سجدہ ہیں اور وہ سورتیں یہ ہیں (الم السجدہ، فصلت، نجم، علق)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۶۵: عورت پر حالتِ حیض میں کون سی چیزیں حرام ہیں؟

جواب: حیض کی حالت میں عورت پر جماع اور ہر وہ چیز حرام ہے جو مجنب پر حرام ہے کہ جن کا تذکرہ گزر چکا ہے۔

سوال ۶۶: حالتِ نفاس میں خاتون پر کون سی چیزیں حرام ہیں؟

جواب: مشہور یہ ہے کہ واجبات، محرمات، مستحبات اور مکروہات پر مشتمل جو احکام حالتِ حیض میں عورت کے لیے ثابت ہیں وہ حالتِ نفاس میں بھی وہی احکام عورت کے لیے ثابت ہیں۔ بعض امور ایسے جو حیض کی حالت میں تو عورت پر حرام ہوتے ہیں لیکن ان کا حالتِ نفاس میں عورت پر حرام ہونا محل اشکال ہے البتہ احتیاط اسی میں ہے کہ نفاس کی حالت میں بھی عورت ان سے اجتناب کرے اور وہ امور مندرجہ ذیل ہیں:

۱:- ان آیات کی تلاوت کرنا جن میں واجب سجدہ ہے

۲:- مساجد میں داخل ہونا اور بغیر رکے واپس نکل آنا

۳:- مساجد میں رکنا

۴:- مساجد میں کوئی چیز رکھنا

۵:- مسجد حرام و مسجد نبوی میں داخل ہونا اگرچہ مسجد نبوی اور مسجد حرام میں سے گزرنا ہی مقصود کیوں نہ ہو۔

سوال ۶۷: کیا حیض یا جنابت کی حالت میں کسی معصوم کے روضہ مبارک میں داخل ہونا جائز ہے؟

جواب: صحن شریف اور ان ہالز وغیرہ میں داخل ہونا جائز ہے جن کا مسجد ہونا ثابت نہیں ہے لیکن احتیاط واجب کی بنا پر روضہ مبارک کے جس ہال یا کمرے میں ضریح مبارک ہے اس میں داخل ہونا جائز نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۶۸۔ ایک خاتون نے منت مانی کہ وہ مخصوص وقت میں چالیس روز مسلسل امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے گی اور ہر زیارت کی نماز بھی پڑھے گی لیکن جب منت پوری کرنے کا وقت آیا تو اس خاتون کے مخصوص ایام شروع ہو گئے تو کیا ایسی صورت میں وہ زیارت کی نماز کے لیے کسی کو نائب بنا سکتی ہے؟ اور اگر جائز ہے تو کیا مستحب نمازوں میں بھی کسی کو اجیر بنایا جا سکتا ہے؟

جواب۔ ایسی صورت میں وہ خاتون فقط زیارت کرے اور نماز نہ پڑھے اور زندہ شخص کی طرف سے زیارت اور زیارت کی نماز کے لیے کسی کو اجیر بنایا جا سکتا ہے۔

سوال ۶۹: کیا حالتِ حیض اور جنابت میں آئمہ علیہم السلام کی اولاد اور ان کے اصحاب کے حرموں میں داخل ہونا جائز ہے؟

جواب: ان حرموں کے ہر اس حصہ میں جانا جائز ہے جو مسجد نہیں ہے بشر طیکہ ایسا کرنا اس حرم کی بے احترامی شمار نہ ہوتا ہو۔

سوال ۷۰: کیا حالتِ حیض میں عورت کا دعا اور زیارت پڑھنا جائز ہے اور کیا اسے ایسا کرنے کی صورت میں ثواب ملے گا؟

جواب: حالتِ حیض میں خاتون کا دعا اور زیارت پڑھنا جائز ہے اور ان شاء اللہ اسے ثواب بھی ملے گا۔

سوال ۷۱: حالتِ حیض میں عورت کے تلاوت قرآن کے متعلق چند سوال ہیں:

۱:- کیا حالتِ حیض میں عورت کا قرآن مجید کی تلاوت کرنا حرام ہے یا مکروہ ہے یا جائز ہے اور خاص طور پر ان سورتوں کے پڑھنے کا کیا حکم ہے جن میں آیات سجدہ ہیں؟

۲:- حیض کی حالت میں عورت کا ان سورتوں کو پڑھنے کا کیا حکم ہے جن میں مستحب سجدہ ہے؟

۳:- کیا حالتِ حیض میں عورت کا قرآن مجید کی چھوٹی سورتوں کی تلاوت کرنا جائز ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب:

۱:- حیض کی حالت میں عورت کے لیے قرآن مجید کی تلاوت جائز ہے اور یہ عمل مکروہ نہیں ہے۔ حالتِ حیض میں ان آیات کا پڑھنا حرام ہے جن میں واجب سجدہ ہے اور وہ آیات یہ ہیں سورہ السجدہ آیت ۱۵، سورہ فصلت آیت ۳۷، سورہ النجم آیت ۶۲، سورہ العلق آیت ۱۹۔ حیض کی حالت میں عورت کو چاہیے آیات کے الفاظ کو چھونے سے اجتناب کرے۔

۲:- جائز ہے۔

۳:- جائز ہے البتہ سورہ العلق کی وہ آیت پڑھنا جائز نہیں ہے جس میں واجب سجدہ ہے۔

سوال ۷۲: کیا حالتِ حیض میں خاتون کے لیے غسل جمعہ یا دیگر مستحب غسل بجالانا مستحب ہے؟

جواب: غسل جمعہ یا دیگر مستحب غسل حالتِ حیض میں بھی مستحب ہیں لیکن ماہواری کے ختم ہونے سے پہلے غسل جمعہ کے صحیح ہونا محل اشکال ہے لہٰذا ثواب کے حصول کی نیت سے غسل جمعہ بجالائے۔

سوال ۷۳: کیا حالتِ حیض میں خاتون کا گیلے ہاتھ سے سجدہ گاہ کو چھونا جائز ہے؟

جواب: ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۷۴: کیا حالتِ حیض اور جنابت میں حضرت امام موسیٰ کاظم (ع) اور امام رضا (ع) کے روضہ مبارک کے زیر زمین بنے ہوئے ہال میں داخل ہونا جائز ہے؟

جواب: امام کی قبر اقدس والے زیرِ زمین ہال اور مسجد شمار ہونے والے ہال کے علاوہ باقی زیرِ زمین بنے ہوئے ہالوں میں جانا جائز ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

استحاضہ کے احکام

سوال۷۵: کیا استحاضہ قلیلہ کے لیے وضو کے بعد قرآن مجید کے حروف کو چھونا اور قرآن مجید کی تلاوت کرنا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال۷۶: کیا حالتِ استحاضہ میں عورت کے لیے مساجد اور آئمہ معصومین کے حرم میں داخل ہونا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال۷۷: حالتِ استحاضہ میں خاتون پر کون سی چیزیں حرام ہیں؟

جواب: اپنے فریضہ کے مطابق وضو اور غسل کرنے سے پہلے قرآن مجید کے الفاظ اور لفظ "اللہ" کو چھونا حرام ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر دیگر اسماء الٰہی اور خدا کے صفاتی ناموں اور معصومین علیہم السلام کے ناموں کو چھونا بھی حرام ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نماز کے متعلق مسائل

سوال ۷۸: کیا معصومین علیہم السلام کے حرموں میں نماز پڑھنا مستحب ہے؟

جواب: معصومین علیہم ال السلام کے حرموں میں نماز پڑھنا مستحب ہے بلکہ ایک قول کے مطابق کسی معصوم کے روضہ مبارک میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے روایت میں ہے کہ امیر المومنین (ع) کے حرم میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب دو لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔

سوال ۷۹: نماز زیارت کا پڑھنا مستحب ہے یا واجب؟

جواب: مستحب ہے۔

سوال ۸۰۔ میں نماز زیارت کیسے پڑھوں؟

جواب۔ زیارت کی نماز کی دو رکعتیں ہیں

سوال ۸۱۔ کیا نماز زیارت میں فقط سورت فاتحہ پر اکتفاء کرنا جائز ہے؟

جواب۔ جائز ہے۔

سوال ۸۲: آئمہ اطہار علیہم ال السلام کی زیارت مکمل کرنے کے بعد مومنین دو رکعت نماز زیارت پڑھتے ہیں سوال یہ ہے کہ:

۱:- کیا یہ نماز زیارت کا جزو ہے؟

۲: کیا زیارت کے بعد پڑھی جانے والی نماز کو بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے؟

جواب: ۱: یہ نماز زیارت کا جزو نہیں لیکن آدابِ زیارت میں سے ہے۔

۲: جائز ہے لیکن بیٹھ کر پڑھنے کی صورت میں ہر دو رکعت کو ایک رکعت شمار کرے اور دو بار بیٹھ کر نماز پڑھے اور دوسری نماز کو ثواب کے حصول کی نیت سے پڑھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۸۳: کیا نوافل نماز میں صرف سورہ فاتحہ پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: جائز ہے لیکن وہ نوافل جن میں بعض سورتوں اور مخصوص آیات کا پڑھنا مستحب ہے ان نوافل میں ان سورتوں یا مخصوص آیات کو پڑھنا چاہیے کیونکہ اس نماز کا ثواب حاصل کرنے کے لیے اسے ویسے ہی انجام دینا چاہیے جس طرح وہ روایات میں مذکور ہیں۔

سوال ۸۴۔ مستحب نمازوں (جیسے چار رکعت نماز یا چار رکعت سے زیادہ) کو کیا اکٹھا ادا کیا جانا چاہیے یا دو دو رکعت کرکے پڑھنا چاہیے؟

جواب۔ دو دو رکعت کرکے ادا کریں۔

سوال ۸۵۔ کیا مستحب نمازوں کو بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے؟

جواب۔ جائز ہے۔

سوال ۸۶: جب زائر حرم میں داخل ہو اور زیارت مکمل کرنے کے بعد نماز واجب کا وقت داخل ہو جائے تو ایسی صورت میں نماز واجب کو پہلے پڑھے یا نماز زیارت کو؟

جواب: بہتر ہے نماز واجب کو پہلے پڑھے۔

سوال ۸۷: نماز پڑھتے ہوئے شخص کے آگے سے گزرنے کا کیا حکم ہے؟ اور اگر کوئی نمازی کے آگے سے گزر جائے تو نمازی کا اس حالت میں کیا وظیفہ ہے؟

جواب: نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص پر تو کوئی چیز نہیں ہے لیکن نمازی کے لیے مستحب ہے کہ اگر اس کے سامنے دیوار یا نمازیوں کی کوئی صف نہیں ہے اور وہ ایسی جگہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہے جہاں لوگوں کی آمد و رفت ہے تو اتنا بھی کافی ہے کہ اپنے سامنے چھڑی یا رسی رکھ دے یا صرف اپنے سامنے لکیر کھینچ دے۔

سوال ۸۸: بعض افراد مفاتیح الجنان وغیرہ جیسی دعاؤں کی کتابوں میں موجود دعاؤں اور زیارات کو مذکورہ الفاظ کی کمی یا اضافے کے ساتھ پڑھتے ہیں یا کچھ کلمات کا تکرار کرتے ہیں یا انھیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ٹکڑے ٹکڑے کرکے تلاوت کرتے ہیں، یا پوری دعا کے بجائے کچھ حصہ تلاوت کرتے ہیں یا کچھ ایسی دعائیں یا زیارت ایجاد کرتے ہیں جو معصومین (ع) سے منقول نہیں ہوتی اور ان تمام امور سے ان کا مقصد توجہ اور خشوع و خضوع میں اضافہ کرنا ہوتا ہے۔

حال ہی میں یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ قرآن مجید کی سورتوں کو ٹکڑے ٹکڑے تلاوت کیا جاتا ہے اور دوران تلاوت کچھ دعاؤں کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے سورہ انعام اور سورہ یس کا ختم ان سورتوں کا ختم شریف طلب حاجت یا برکت کے لیے اجتماعی طور پر کیا جاتا ہے لہٰذا اس کے متعلق چند سوالات ہیں

۱: دعاؤں اور زیارت میں کمی و زیادتی یا تکرار یا انھیں ٹکڑے ٹکڑے کرکے پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

۲: نئی دعاؤں اور زیارت کے ایجاد کرنے کا کیا حکم ہے؟

۳: کیا دعاؤں اور زیارات کو ویسے ہی پڑھنا بہتر ہے جیسے معصوم سے وارد ہوئی ہیں یا خضوع و خشوع اور کامل توجہ کے لیے تبدیلی لائی جا سکتی ہے؟ اور اسی طرح قرآن مجید کی سورت کو بھی مکمل طور پر ویسے ہی تلاوت کرنا چاہیے جیسے قرآن میں ہیں یا درمیان میں دعا کا اضافہ کر سکتے ہیں؟

۴: سورت انعام اور سورۃ یس کا اجتماعی طور پر ختم شریف پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ۱- اگر ان امور کی نسبت معصوم کی طرف نہ دی جائے اور معنی بھی درست رہے تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۲- اگر ان کی نسبت معصوم کی طرف نہ دی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

۳- بہتر یہ ہے کہ جس طرح وہ دعا، زیارت اور قرآن مجید کی سورت ہے ویسے ہی اسے پڑھیں۔

۴- جائز ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۸۹: دیکھنے میں آیا ہے کہ کچھ حضرات معصومین (ع) سے مروی دعاؤں میں کچھ ایسے کلمات کا اضافہ کرتے ہیں جو کلمات معصومین (ع) نے اس دعا میں نہیں کہے ہوتے ہیں جیسے اللھم کن لولیک الحجۃ بن الحسن علیہ و علی آبائہ الطیبین الطاھرین اس دعا میں (الطیبین والطاھرین) اصل دعا میں موجود نہیں ہے، اسی طرح بعض مفرد کے صیغوں کو جمع کے صیغوں میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے (ارزقنی حج بیتک الحرام) کو (ارزقنا حج بیتک الحرام) میں تبدیل کر دیتے ہیں یا (ربی اغفرلی) کے بجائے (ربنا اغفرلنا) میں تبدیل کر دیتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: حصول ثواب کی امید سے ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۹۰: سیاہ لباس میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مشہور قول کی بنا پر مکروہ ہے لیکن اہل بیت کے سوگ میں پہنے ہوئے سیاہ لباس میں نماز پڑھنا مکروہ نہیں ہے۔

سوال ۹۱: دعا پڑھتے ہوئے کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟ عورت کے لیے حجاب پہننا اور حیض وغیرہ سے پاک ہونا ضروری ہے؟

جواب: مذکورہ امور دعا میں شرط نہیں ہیں دعا اور ذکرِ خدا ہر حال میں جائز ہے۔

سوال ۹۲: دعا کمیل کے بعض جملوں کو بار بار پڑھنے کا کیا حکم ہے جبکہ امام علیہ السلام نے ان جملوں کو بار بار نہیں پڑھا اور وہ دعا کو ہم سے زیادہ جانتے ہیں؟

جواب: ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ جو چیز امام علیہ السلام سے منقول ہے وہ دعا کا متن ہے دعا کو پڑھنے کی کیفیت امام علیہ السلام سے منقول نہیں ہے۔

سوال ۹۳: کیا خاتون کے لیے معصومین علیہم السلام کی زیارت کے دوران دعا یا تلاوت قرآن کے وقت آواز کو بلند کرنا جائز ہے خاص طور پر جب اس کی آواز خوبصورت ہو؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب۔ کسی عورت کا نا محرم مرد کو اپنی آواز سنانا جائز نہیں ہے کہ جب اس کا دعا وغیرہ پڑھنے کا طریقہ یا گفتگو کا انداز عام طور پر سننے والے کے لیے ہیجان کا باعث ہو۔

سوال ۹۴: کیا عورت کے لیے قرآن مجید کی تلاوت یا دعا پڑھتے وقت سر کا ڈھانپنا واجب ہے؟

جواب: اگر وہ خاتون نا محرم مرد کے سامنے نہیں ہے تو واجب نہیں ہے۔

سوال ۹۵: اگر کوئی شخص قرآن مجید کی صحیح طور پر تلاوت نہیں کر سکتا تو اس کے لیے قرآن مجید کی تلاوت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص صحیح طور پر قرآن مجید کی تلاوت نہیں کر سکتا تو سیکھنے اور صحیح تلاوت کی مشق کرنے کی نیت سے تلاوت کرے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۹۶: دعائے جوشن کبیر وغیرہ جیسی لمبی دعاؤں کو ایک ہی دفعہ میں مکمل پڑھنے کی بجائے متعدد اوقات میں تھوڑا تھوڑا پڑھ کر مکمل کرنا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال ۹۷: کیا نماز زیارت واجب ہے جیسے زیارت عاشورہ کی نماز؟ اگر واجب ہے تو اس شخص کا کیا حکم ہے جس نے زیارت عاشورہ پڑھی ہو لیکن نماز زیارت نہ پڑھی ہو کیا اس پر نماز زیارت کی قضا کرنا ضروری ہے؟

جواب: نماز زیارت واجب نہیں ہے اور نہ ہی اس کی قضا واجب ہے۔

سوال ۹۸: کیا دوران نماز قبر معصوم کی طرف پشت کرنا جائز ہے یعنی نماز کے دوران قبر معصوم سے آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب: دوران نماز یا اس کے علاوہ کسی بھی دوسری صورت میں معصوم کی قبر مبارک کی طرف پشت کرنا اگر بے حرمتی، بے ادبی اور توہین شمار ہو تو معصوم کی قبر کی طرف پشت کرنا جائز نہیں ہے لیکن اگر نمازی قبر سے بہت زیادہ دور ہو یا قبرِ معصوم اور نمازی کے درمیان دیوار یا پردہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وغیرہ حائل ہو کہ جس کی وجہ سے پشت کرنا بے ادبی شمار نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ واضح رہے معصوم کی قبر اقدس کے اوپر موجود ضریح یا قبر اقدس پر موجود چادر حائل اور پردہ شمار نہیں ہوتی۔

سوال ۹۹: وہ کون سے امور ہیں جو کسی معصوم کے روضہ مبارک کی زیارت کے دوران زائر کے لیے زیارت اور نماز میں خشوع و خضوع اور رقت کا باعث بن سکتے ہیں؟

جواب: نبی اکرم (ص) اور آئمہ اطہار علیہم السلام کی زیارت کے دوران اگر انسان ان برگزیدہ ہستیوں کے دینِ خدا کی تبلیغ وترویج کی خاطر اٹھائے جانے والے مصائب وآلام اور خدا کی بارگاہ میں ان ہستیوں کے خشوع و خضوع کو ذہن میں رکھے تو اس سے دل نرم ہو جائے گا اور اس پہ رقت طاری ہو جائے گی۔ یاد رکھیں کسی بھی دل میں اس وقت تک رقت اور انکساری پیدا نہیں ہوتی جب تک کہ وہ دل پاکیزہ نہ ہو جیسا کہ امیر المومنین (ع) نے بھی اپنے بعض کلمات میں اس کی طرف اشارہ کیا ہے۔

اسی طرح نماز کے دوران انسان کا اپنے رب کی عظمت کو یاد کرنا، خدا کی مخلوق ہونے کے ناطے اپنی دنیاوی اور اُخروی زندگی کے تمام امور میں خدا کی طرف محتاج ہونے کو یاد رکھنا، خدا کی بارگاہ میں اپنی موجودگی کو ذہن میں رکھتے ہوئے باآدب کھڑے ہونا اور خدا سے راز و نیاز کی باتیں کرنا اور آیات اور دعاؤں وغیرہ کو ان کے معانی کی طرف متوجہ رہتے ہوئے پڑھنا بھی اس سلسلہ میں کافی مفید ہے۔

سوال ۱۰۰: کیا نوافل کو بیٹھ کر، یا لیٹ کر، یا چلتے ہوئے، یا گاڑی میں رکوع اور سجدہ کے لیے جھکے بغیر اور قبلہ رُخ ہوئے بغیر پڑھنا جائز ہے؟ اور کیا اس حالت میں رکوع کے لیے آنکھوں کی پلکوں کو بند کرنا اور سجدہ کے لیے پلکوں کو زیادہ دبانے سے رکوع اور سجدہ ہو جاتا ہے؟ اور کیا یہ سارے امور نماز شب، شفع اور وتر میں بھی جاری ہوتے ہیں؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: پنجگانہ نمازوں کے نوافل اور دیگر نوافل کو بغیر کسی مجبوری کے بھی چلتے ہوئے بجالانا جائز ہے اور چلنے کے دوران نوفل پڑھتے ہوئے رکوع اور سجدہ کے لیے سر کو جھکانا چاہیے اور احتیاط واجب کی بناپر رکوع کی نسبت سجدے کے لیے زیادہ سر جھکایا جائے۔ اسی طرح نوافل کو بغیر کسی مجبوری کے بیٹھ کر بھی پڑھا جا سکتا ہے البتہ بیٹھ کر نوافل پڑھنے کی صورت میں باقاعدہ طور پر رکوع اور سجدہ کرنا ہوگا سر کے اشارہ سے رکوع اور سجدہ کرنا کافی نہیں ہے۔ سواری اور چلنے کی حالت میں نوافل پڑھتے وقت سمتِ قبلہ کا لحاظ رکھنا ضروری نہیں ہے اور احتیاط واجب کی بناپر اگر سکون واستقرار کی حالت میں ہو تو سمتِ قبلہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے چاہے ایسا بیٹھنے کی صورت میں ہی میسر ہو۔

سوال ۱۰۱: جس انسان کے ذمے قضا نمازیں واجب ہوں کیا اس کے لیے مستحب نمازوں کو پڑھنا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے لیکن اگر ایسا کرنا قضا نمازوں کی ادائیگی میں سستی اور کوتاہی شمار ہو تو پھر جائز نہیں ہے۔

سوال ۱۰۲: کیا نمازِ زیارت سے پہلے اذان واقامت کہی جا سکتی ہے؟

جواب: مستحب نمازوں میں اذان اور اقامت نہیں ہے ار نماز زیارت بھی مستحب نمازوں میں سے ہے۔

سوال ۱۰۳: کسی معصوم کی زیارت کے دوران بجالائی جانے والی مستحب نمازوں کا ثواب زندہ افراد کو ہدیہ کرنا درست ہے؟

جواب: درست ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۰۴۔ کیا زندہ شخص کسی زندہ کے لیے بطور ہدیہ نماز پڑھ سکتا ہے جیسا کہ میں معصومین علیہم السلام کی زیارت کے لئے جاؤں تو وہاں جا کر اپنے زندہ والدین کے لئے دو رکعت نماز ہدیہ پڑھ سکتا ہوں؟

جواب۔ کسی بھی مستحب عمل کو بجالانا اور پھر کسی زندہ شخص کو ہدیہ کر دینا جائز ہے جیسا کہ میت کو بھی ہدیہ کیا جا سکتا ہے اور کچھ مستحب اعمال میں زندہ شخص کی طرف سے نائب بننا بھی جائز ہے جیسے حج، عمرہ، اور ایسے شخص کی طرف سے طواف کرنا جو مکہ مکرمہ میں نہ ہو، رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور ائمہ علیہم السلام کی قبور زیارت اور نماز زیارت جیسے اعمال زندہ شخص کی نیابت میں بجالا سکتے ہیں۔

سوال ۱۰۵: اگر مرد نے نماز شروع کی ہو اور خاتون بالکل اس کے ساتھ اسی صف میں کھڑی ہو گی یا مرد سے آگے کھڑی ہو کر نماز شروع کر دی تو اس صورت میں صرف خاتون کی نماز باطل ہو گی یا مرد کی بھی نماز باطل ہو گی اور اگر خاتون نماز پڑھ رہی ہو اور مرد خاتون کے برابر آکر نماز شروع کر دیتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: احتیاط واجب کی بنا پر دونوں کی نماز باطل ہے کیونکہ خاتون کا مرد سے آگے یا برابر نہ ہونے کی شرط کا نماز کے شروع سے آخر تک پایا جانا ضروری ہے۔

سوال ۱۰۶: نماز میں مرد اور عورت کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہیے؟

جواب: بنا بر احتیاط خاتون مرد سے پیچھے کھڑی ہو چاہے اتنی مقدار میں ہی پیچھے کیوں نہ کھڑی ہو کہ خاتون کا مقام سجدہ مرد کے سجدہ کے دوران گھٹنے رکھنے کی جگہ کے برابر ہو اور اگر خاتون مرد کے برابر کھڑی ہو تو دونوں کے درمیان پردہ ہونا ضروری ہے یا دونوں کے درمیان تقریبا ساڑھے چار میٹر کا فاصلہ ہونا چاہیے اگر اتنا فاصلہ موجود ہو تو پھر ایک دوسرے کے پہلو میں کھڑا ہونا نماز

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے بطلان کا باعث نہیں ہے بلکہ خاتون اگر مرد سے آگے کھڑی ہو اور دونوں کے درمیان مذکورہ بالا فاصلہ موجود ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۱۰۷: کیا نماز میں مرد اور عورت کے درمیان فاصلے کی شرط سے مقامات مقدسہ یا محرم حضرات کو استثناء حاصل ہے؟

جواب: نماز میں مرد اور عورت کے درمیان فاصلے کی شرط سے محرم اور غیر محرم و مقامات مقدسہ اور دیگر مقامات مستثنی نہیں ہیں لیکن حالت اضطرار اور مکہ مکرمہ میں بھیڑ کے دوران مذکورہ بالا فاصلے کی رعایت کرنا ضروری نہیں ہے۔

سوال ۱۰۸: حرم امام علیہ السلام میں نماز کے لیے خواتین کی مخصوص جگہوں میں بعض خواتین اپنے ساتھ ممیّز بچے کو لے آتی ہیں جو بچہ خواتین کے درمیان کھڑے ہو کر نماز بجالاتا ہے کیا اس بچے کی نماز ماں اور دیگر خواتین جو اس بچے کے برابر کھڑی ہیں ان کی نماز کو باطل کر دے گی؟

جواب: یہ حکم بالغ مردوں کے ساتھ مخصوص ہے لہٰذا ان خواتین کی نماز درست ہے لیکن اس طرف اشارہ کرنا مناسب ہے کہ بنا بر احتیاط لازم اگر بچہ اس حالت میں ہے کہ نامحرم خواتین کی طرف نگاہ اور شہوت کو بھڑکانے کا موجب بن سکتی ہے تو ان خواتین کا ممیّز بچے سے اپنے بدن اور بالوں کو چھپانا واجب ہے۔

سوال ۱۰۹: ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ خاتون کا گھر میں نماز پڑھنا مسجد اور حرم مقدس میں نماز پڑھنے سے افضل ہے لیکن کیا یہ حکم آج کل کے زمانے میں بھی جاری ہوگا جبکہ معصومین علیہم السلام کے حرم اور مساجد تحصیل علم کا قلعہ ہیں اور تہذیب اسلامی کا مدرسہ ہیں حرم مبارک میں نماز کے بعد دینی لیکچر ہوتے ہیں اور روحانی فضا ہوتی ہے تو کیا ان عناوین ثانویہ کی وجہ سے خاتون کی نماز حرم مقدس اور مساجد میں گھر کی نسبت افضل ہو سکتی ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: ہمارے نزدیک خاتون کے لیے اس جگہ نماز پڑھنا افضل ہے جو اس کے لیے زیادہ ستر کا موجب بنے نا محرم کی نگاہ سے زیادہ دوری کا باعث ہو، یہ معیار بعض اوقات مساجد اور حرم مبارک میں پایا جاتا ہے اور بعض اوقات نہیں پایا جاتا تو ایسی صورت میں گھر میں نماز پڑھنا افضل ہوگا۔

سوال ۱۱۰: کیا حالت قنوت میں انگوٹھی کا اٹھنا مستحب ہے بایں معنی کہ وہ عقیقی یا وغیرہ کی طرف نگاہ کرے؟

جواب: ہمیں کوئی ایسی دلیل نہیں ملی جو اس فعل کے مستحب ہونے پر دلالت کرے۔

سوال ۱۱۱: میرا سوال نماز کے دوران خاتون کے حجاب کے متعلق ہے اگر خاتون ایسی جگہ نماز پڑھ رہی ہو جہاں کوئی نا محرم اسے دیکھنے والا نہ ہو یا اس جگہ اندھیرہ ہو تو کیا خاتون کے لیے اپنے جسم یا سر کے کچھ حصے کو عیاں کرنا جائز ہے؟ یا اس حالت میں بھی اس پر ویسے ہی پورے جسم کو ڈھانپنا ضروری ہے جیسے کوئی نا محرم دیکھ رہا ہو تو ڈھانپنا واجب ہے؟

جواب: خاتون پر نماز کے دوران اپنے پورے جسم کو ڈھانپنا واجب ہے ما سوائے چہرے کی وہ مقدار جس کا پردہ عام طور پر واجب نہیں ہے جبکہ سینے کا پردہ بھی واجب ہے اور بنا بر احتیاط مستحب جتنی مقدار وضو میں دھوئی جاتی ہے اس کے علاوہ حصے کو بھی ڈھانپے اسی طرح بازوں کو کلائیوں تک ڈھانپنا واجب ہے جبکہ ہاتھوں کو ڈھانپنا واجب نہیں ہے اور پنڈلیوں کی ابتدا سے لیکر ٹانگوں کو ڈھانپنا واجب ہے اور اگر کوئی نا محرم دیکھنے والا نہ ہو تو قدموں کو ڈھانپنا واجب نہیں ہے لیکن اگر کوئی نا محرم دیکھ رہا ہو تو دونوں قدموں کو ڈھانپنا واجب ہے، خاتون پر واجب ہے کہ ایسی چادر اوڑھے جو اس کی جلد کے رنگ کو ڈھانپ لے بلکہ چادر کے اندر سے جسم دکھائی نہ دے اگرچہ جلد کا رنگ نمایاں نہ بھی ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۱۲: دوران نماز بالوں کے علاوہ اگر خاتون کے بدن کا کچھ حصہ نمایاں ہو جائے جیسے مثال کے طور پر جب خاتون قنوت کے لیے ہاتھ بلند کرتی ہے تو کلائی سے نیچے کچھ حصہ نمایاں ہو جاتا ہے اس صورت میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر لاعلمی کی وجہ سے کچھ حصہ نمایاں ہو جائے تو اس خاتون کی نماز درست ہے اور جب اسے پتا چلے تو فوراً اس حصے کو ڈھانپے۔

سوال ۱۱۳: جو شخص اس عذر کی وجہ سے نماز کو دیر سے پڑھے کہ وہ زائرین امام حسینؑ کی خدمت میں مشغول تھا کیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب: ایسا نہیں کرنا چاہیے اور نماز کو اتنا دیر سے ادا کرنا کہ قضا ہو جائے جائز نہیں ہے۔

سوال ۱۱۴: کیا نوافل کو بلند آواز سے پڑھنا چاہیے یا آہستہ آواز میں؟

جواب: نوافل کو بلند اور آہستہ بجالانے میں اختیار ہے۔

سوال ۱۱۵: آج کل مساجد میں بزرگ حضرات کے لیے کرسیاں رکھی جاتی ہیں جو بیماری کے سبب رکوع اور سجود مشکل سے انجام دیتے ہیں اور بعض کے لیے دیر تک کھڑا ہونا بھی مشکل ہوتا ہے ایسی حالت میں وہ کرسی کے اگلے حصے پر پیشانی اور دونوں ہاتھوں کو رکھ کر سجدہ کرتے ہیں جس کے نتیجے میں اعضائے سبعہ جن کا سجدے کی حالت میں زمین پر لگنا ضروری ہوتا ہے وہ زمین پر نہیں لگتے جن میں سے نمایاں طور پر دو گھٹنے زمین پر نہیں لگتے تو یہاں سوال یہ ہے کہ:

ایسی کرسیوں پر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

اگر مذکورہ بالا طریقہ درست نہیں ہے تو بیمار حضرات کے لیے کرسی پر نماز پڑھنے کا درست طریقہ کیا ہے؟

جواب: نمازی کی مختلف حالتیں ہیں بعض حالتوں میں کرسی پر نماز بجالانا درست ہے جیسے اگر نمازی زمین پر سجدہ کرنے سے عاجز ہو تو اس صورت میں اسے اختیار ہے کہ کھڑے ہو کر نماز

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

پڑھے اور سجدہ اشارے کے ساتھ کرے یا حالت سجدہ میں کرسی پر بیٹھ کر سامنے پڑھے ہوئے میز پر ایسی چیز پر سجدہ کرے جس پر سجدہ کرنا درست ہو اور کچھ حالات اس کے علاوہ بھی ہیں جن کا تذکرہ منہاج الصالحین میں موجود ہے۔

سوال ۱۱۶: آج کل کچھ کرسیاں نماز کے لیے تیار کی جاتی ہیں مندرجہ ذئل صورت میں ان کرسیوں پر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

ایسا شخص جو کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتا ہے وہ کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھتا ہے کیونکہ وہ اپنے بدن میں تھکاوٹ اور کمزوری کو محسوس کرتا ہے کیا اس کا اس حالت میں نماز پڑھنا درست ہے؟

جواب: ایسے شخص کے لیے کرسی پر بیٹھ نماز پڑھنا درست نہیں ہے۔

سوال ۱۱۷: جو شخص کھڑے ہو کر سجدہ اور رکوع نہیں کر سکتا کیا اس پر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا واجب ہے اور رکوع و سجود اشارے سے کرے یا اسے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے میں اختیار ہے؟

جواب: اگر وہ شخص اتنی مقدار جھکنے کی طاقت بھی نہیں رکھتا جس سے عرف میں رکوع صادق آجائے تو کھڑے ہو کر رکوع کے لیے اشارہ کرنا کافی ہے اور ایسی حالت میں بیٹھ کر نماز پڑھنا کافی نہیں ہے۔ اور اگر سجدہ کرنے پر بھی قدرت نہیں رکھتا یہاں تک اتنی حد تک نہیں جھک سکتا جس سے عرف میں سجدہ صادق آجائے تو اس صورت میں اس کے لیے اختیار ہے کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے اور سجدہ اشارے کے ساتھ کرنے یا نماز بیٹھ کر پڑھے، اور سجدہ کرسی کے سامنے میز پر کرے۔

۲: اگر کسی انسان کا وظیفہ کھڑے ہر کر نماز پڑھنا ہو لیکن وہ دوسری رکعت میں تھک جائے تو کیا اس پر واجب ہے کہ نمازی کی ابتداء کھڑے ہو کر کرے اور جب تھکاوٹ محسوس کرے تو بیٹھ جائے یا شروع سے ہی بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب۔ نماز کی ابتداء کھڑے ہو کر کرے اور جب کھڑے ہونے کی قدرت نہ ہو تو بیٹھ جائے اور اگر کچھ دیر بیٹھنے کے بعد دوبارہ کھڑے ہونے پر قادر ہو جائے تو کھڑے ہو جائے اور اگر کھڑے ہو کر رکوع بجالانا ممکن ہو تو واجب ہے کھڑے ہو کر رکوع بجالائے۔

٣: اگر کسی شخص کا وظیفہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنا ہو لیکن حکم شرعی سے لاعلمی کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھتا رہا ہو تو اس کی گذشتہ نمازوں کا کیا حکم ہے جو بیٹھ کر پڑھی ہیں؟

جواب۔ گذشتہ نمازوں کی قضا کرے گا۔

سوال ١١٨: جو شخص کھڑے ہو کر تکبیرۃ احرام کہنے پر قادر ہو لیکن اس کے بعد وہ بیٹھ نہیں سکتا لیکن اگر بیٹھے تو مشکل سے بیٹھے گا لیکن اگر کرسی پر بیٹھے تو دوسری رکعت کے لیے کھڑا نہیں ہو سکتا ہے تو کیا ایسے شخص کا وظیفہ کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا ہوگا؟

جواب: اگر کھڑے ہو کر رکوع کرنے پر قادر ہو تو ایسی صورت میں تکبیرۃ الاحرام بیٹھ کر کہے اور رکوع کھڑے ہو کر بجالائے۔

سوال ١١٩: ایک شخص نے نماز ادا کی اور اس کے کپڑوں پر خون تھا لیکن اسے نجاست کے بارے علم نہیں تھا یا اسے یہ نہیں پتا تھا کہ کپڑوں پر خون کا ہونا نماز کو باطل کر دیتا ہے اور خون کی مقدار بھی درہم بغلی سے زیادہ ہو تو کیا اسے نماز دوبارہ بجالانی ہوگی؟

جواب: اگر وہ جاہل قاصر ہے تو اس کی نماز باطل ہے۔ اگر جاہل مقصر ہے اور نماز کا وقت باقی ہے تو بنا بر احتیاط نماز کو دوبارہ پڑھے اگر نماز کا وقت ختم ہو گیا ہے واحتیاطا قضاء کرے۔

سوال ١٢٠۔ حرم مقدس میں ضریح مقدس کے قریب جو جگہ نماز کے لئے مخصوص ہوتی ہے وہاں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے جبکہ کچھ زائرین اس جگہ زیارت کے مراسم ادا کرتے ہیں یا وہاں بیٹھ کر ذکر الٰہی یا تسبیح پڑھتے ہیں تو حرم کے خادم کے لیے یہ جائز ہے وہاں نماز پڑھنے والے کو ہٹا سکیں جبکہ دیگر زائرین نماز زیارت ادا کرنے کے انتظار میں ہوں؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب۔ حرم ائمہ علیہم السلام میں جس جگہ کا مسجد ہونا ثابت ہو وہاں جو بندہ پہلے آ کر نماز اور تعقیبات نماز ادا کرنا چاہتا ہو اسے وہاں سے ہٹانا جائز نہیں ہے لیکن اگر اس جگہ آنے والا شخص نماز کی خاطر نہیں آ رہا تو احتیاط اسی میں ہے کہ جو بندہ نماز پڑھنا چاہے اگر وہ مطالبہ کرے تو اس کے لئے وہ جگہ خالی کر دینی چاہیے۔

اور جس جگہ کا مسجد ہونا ثابت نہ ہو وہاں پہلے آنے والا شخص اگر زیارت اور نماز زیارت وغیرہ پڑھنا چاہتا ہے تو اسے وہاں سے ہٹانا جائز نہیں ہے حتی کہ اول وقت میں نماز باجماعت ادا کرنے کے لیے بھی اسے وہاں سے ہٹانا جائز نہیں ہے اور اگر اس جگہ پہلے آنے والا شخص زیارت کے علاوہ دیگر کوئی عمل بجالانا چاہتا ہے احتیاط واجب یہ ہے کہ اگر دوسرا کوئی وہاں زیارت اور نماز زیارت پڑھنا چاہے تو اس کے لئے نماز جماعت کے اوقات کے علاوہ وہ جگہ خالی کر دی جائے۔

سوال ۱۲۱۔ دوران رش حرم مقدس کے اندر راستے میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ اور اگر زائر کے لئے راستے میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے تو کیا حرم مطہر کے خادم اس کی نماز کو توڑ دیں یا فقط اسے تنبیہ کریں؟

جواب۔ اسے چاہیے کہ حرم مطہر کی منیجمنٹ کی طرف سے صادر شدہ تعلیمات پر عمل کرے اور نماز کو توڑنا جائز نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سجدے کے متعلق مسائل

سوال ۱۲۲: میں نے یہ سنا کہ آپ دو یا دو سے زیادہ سجدہ گاہ جو ایک دوسرے کے اوپر ہوں ان پر سجدہ کرنے کی اجازت نہیں دیتے اگرچہ ان دو یا دو سے زیادہ سجدہ گاہ کی اونچائی چار ملی ہوئی انگلیوں سے زیادہ نہ ہو کیا یہ بات درست ہے؟

جواب: بات ایسے نہیں جو بات ہم نے کی ہے وہ مساجد، روضہ ہائے مبارک، امام بارگاہ وغیرہ جیسے عوامی جگہوں میں وقف شدہ سجدہ گاہوں کے متعلق ہے۔

اگر نمازی کو ان سجدہ گاہوں کو وقف کرنے کی کیفیت کا یقین نہیں ہے کہ جس عمومی غرض غایت کی وجہ سے یہ سجدہ گاہ وقف کی گئی ہیں وہ غرض اس بات کو شامل ہے کہ سجدہ کرنے کی جگہ کو بلند کرنے کے لیے بھی سجدہ گاہ استعمال کی جاسکتی ہے یا شامل نہیں ہے تو بنا بر احتیاط سجدہ کرنے کی جگہ کو بلند کرنے کے لیے دوسری سجدہ گاہ کو استعمال نہ کیا جائے لیکن اگر اس بات کا یقین ہو جائے کہ وقف کرنے کی عمومی غرض و غایت اس چیز کو بھی شامل ہے کہ سجدہ کرنے کی جگہ کو بلند کرنے کے لیے سجدہ گاہ استعمال کی جاسکتی ہے تو پھر ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۱۲۳: بعض زائرین ایک سے زیادہ سجدہ گاہ پر سجدہ کرتے ہیں تو سوال یہ ہے کہ مقام سجدہ کا کتنی مقدار بلند ہونا جائز ہے؟

جواب: واجب ہے کہ مقام سجدہ دو گھٹنوں اور پاوں کے انگوٹھوں کے مقام سے چار ملی ہوئی انگلیوں سے زیادہ بلند نہ ہو۔

سوال ۱۲۴: وہ سجدہ گاہ جن پر لفظ جلالت یا کسی معصوم کا نام یا کربلا مقدسہ لکھا ہوا ہو اس پر سجدہ کرنا جائز ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۱۲۵: اگر کسی سجدہ گاہ پر لفظ جلالت یا کسی معصوم کا نام لکھا ہو تو کیا اس طرف الٹ کر دوسری طرف سجدہ کرنا جہاں کوئی تحریر نہ ہو جائز ہے اور کیا یہ ہتک حرمت کے زمرے میں آتا ہے؟

جواب: ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور ہتک حرمت کے زمرے میں نہیں آتا ہے۔

سوال ۱۲۶: اگر نمازی سے نماز کے دوران ایسی چیز کھو جائے جس پر سجدہ کرنا درست ہے جیسے دوران نماز بچے نے سجدہ گاہ اٹھالیا تو کیا اس کے لیے ایسی جائے نماز پر سجدہ کرنا جائز ہے جو کپڑے سے بنائی گئی ہو؟

جواب: اگر اس کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس پر سجدہ کرنا درست ہے جیسے کاغذ، روئی یا کپاس سے تیار کیا جاتا ہے اور اس کے آس پاس بھی کوئی چیز نہیں ہے جس تک وہ سمت قبلہ سے منحرف ہوئے بغیر پہنچ سکے تو ایسی صورت میں ایسی چیز پر سجدہ کرنا جائز ہے جس پر حالت اختیاری میں سجدہ کرنا درست نہیں جیسے جائے نماز و معدن، ہاتھ کی ہتیلی، اس صوت میں فرق نہیں ہے کہ نمازی کا وقت تنگ ہو یا وسیع ہو۔

سوال ۱۲۷: وہ سنگ مرمر جو حرم مبارک میں لگا ہوتا ہے اس پر سجدہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال ۱۲۸: سجدہ گاہ جس پر کثرت کے ساتھ سجدہ کرنے کی وجہ سے اس کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے اس پر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اس سیاہ رنگ کی ایک تہہ بن جائے تو ایسے سجدہ گاہ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۲۹۔ بعض اوقات ہمارے لئے سجدہ گاہ پر سجدہ کرنا مشکل ہوتا ہے جیسے کام کے دوران تو اس صورت میں ہم ٹشو پیپر پر سجدہ کرتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب۔ ٹشو پیپر پر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے مگر جب اس بات کا علم ہو کہ ٹشو پیپر کو اس چیز سے بنایا گیا ہے جس پر سجدہ کرنا درست ہو جیسے لکڑی یا درخت کے پتے یا درخت کے تنے پر لگی چھیل سے بنایا جائے تو ٹشو پیپر پر سجدہ کرنا جائز ہے ایسی صورت میں ان کے لیے جائز ہے کہ لکڑی کی تسبیح یا پتھر یا کھجور کے پتوں سے بنائی گئی چٹائی پر سجدہ کریں۔

سوال ۱۳۰۔ بعض اوقات میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں تو میرے جیب میں کچھ سفید کاغذ ہوتے ہیں کیا ان سفید کاغذوں پر سجدہ کرنا جائز ہے؟

جواب۔ جی ہاں ان کاغذوں پر سجدہ کرنا جائز جائز ہے بشر طیکہ وہ پاک ہوں اور انہیں لکڑی یا اس سے ملتی جلتی چیز سے بنایا جائے جس پر سجدہ کرنا درست ہو اور اسی طرح اگر ان سفید کاغذوں کو روئی یا کپاس سے تیار کیا جائے تو بھی جائز ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

مسافر کی نماز کے متعلق مسائل

سوال ۱۳۱: مسافر پر قصر نماز کب ہوتی ہے؟

جواب: ہر مسافر پر چار رکعتی نماز کو دو رکعت پڑھنا اس وقت واجب ہوتا ہے جس دو شرطیں ہوں۔

۱: محل اقامت سے ۴۴ کلومیٹر آنے جانے یا ایک طرف جانے کا قصد کرے۔

۲: حد ترخص پر پہنچ جانا (مسافر جس شہر سکونت پذیر ہے اس سے اتنی مسافت سفر کرے کہ مسافر اس شہر کے باسیوں کی نگاہ سے اوجھل ہو جائے اور اس کی عام طور پر نشانی یہ ہے کہ وہ اس شہر کے باسیوں کو نہ دیکھ پائے) مثلا نجف اشرف کا رہنے والا شخص جب کربلا مقدسہ کی جانب سفر کا قصد کرے اور شہر نجف اشرف ختم ہونے کے بعد ۳ کلومیٹر کی مسافت یوں طے کرے کہ شہر نجف اشرف اس کی نگاہوں سے چھپ جائے اتنی مقدار نماز کے قصر ہونے کے لیے کافی ہے پس خان ربع (نجف اور کربلا کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے) میں اس وقت نماز قصر ہے اگرچہ خان ربع اور نجف اشرف کے درمیان مسافت ۲۲ کلومیٹر سے کم ہے۔

سوال ۱۳۲۔ چھوٹے شہروں میں شرعی مسافت کا حساب کہاں سے لگایا جائے گا؟

جواب۔ چھوٹے شہروں میں شرعی مسافت کا حساب شہر کے آخری حصے سے لگایا جائے گا۔

سوال ۱۳۳۔ وہ بڑے شہر جو حد سے زیادہ بڑے ہوتے ہیں ان میں شرعی مسافت کا حساب کہاں سے لگایا جائے گا؟

جواب۔ حد سے زیادہ بڑے شہروں میں شرعی مسافت کا حساب اس کے اپنے ٹاؤن یا محلے کے آخر سے لگایا جائے گا لیکن یہ تب جب وہ اپنا ٹاؤن یا محلّہ عبور کرے تو اسے عرف میں مسافر کہا جائے تو تب وہ اپنے محلے یا ٹاؤن کے آخر سے شرعی مسافت کا حساب لگائے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۳۴: کچھ زائرین امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے کربلا پیدل چلتے ہوئے اپنے سفر کو چند دنوں میں طے کرتے ہیں راستے میں ان کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: وہ زائرین جو کچھ مسافت طے کرنے کے بعد رات کو واپس اپنے گھروں کو پلٹتے آتے ہیں اور دوسرے دن پھر پیدل چلتے ہیں اگر ان کا ارادہ ۲۲ کلو میٹر کی مسافت طے کرنے کا تھا تو پھر واپس پلٹ آتے ہیں تو ان کی نماز قصر ہوگی اور اگر ۲۲ کلو میٹر کی مسافت طے کرنے سے پہلے اتفاقا واپس آنا پڑ جائے تو وہ قصر نماز پڑھ چکے تھے تو بنا بر احتیاط لازم اگر وقت ہے تو نماز کو دوبارہ پورا پڑھے اور اگر وقت نہیں تو قضا کی صورت میں نماز پڑھے۔

اور اگر وہ زائرین ۲۲ کلو میٹر کی مسافت طے کرنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے تھے یا متردد تھے مثلاان کی نیت یہ تھی جہاں تھک جائیں گے گھر واپس آجائیں گے تو وہ پوری نماز پڑھیں گے دوسرے دن اور اس کے بعد پہلے دن کی مجموعی طے شدہ مسافت اور دوسرے دن جتنی مسافت طے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ۲۲ کلو میٹر ہو جائے تو نماز کے قصر ہونے کے لیے کافی ہے۔

سوال ۱۳۵: ایک شخص پورا سال ہر روز اپنے کام کے لیے شرعی مسافت طے کرتا ہے اگر اس دوران اسے اپنے کام کے علاوہ کوئی دوسرا سفر جیسے مقامات مقدسہ کی زیارت کا سفر کرنا پڑھتا ہے توکیا وہ نماز قصر پڑھے گا یا پوری؟

جواب: ایسا شخص کثیر السفر ہے یہ جہاں بھی سفر کرے گا نماز پوری پڑھے گا یہاں تک کہ سیر و سیاحت کے لیے جو سفر کرتا ہے وہاں بھی پوری نماز پڑھے گا۔

سوال ۱۳۶: کثیر سفر کی کیا شرائط ہیں جو اپنے کام کے لیے اپنی جائے عمل کی طرف سفر کرتا ہے ایسی جگہ سفر کرتا ہے جہاں اس کا ٹھکانہ نہ ہو؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: اگر اس کے کام کرنے کی جگہ ۴۴ کلو میٹر یا اس سے زیادہ دور ہے اور ہر ماہ دس سفر کرے یا دو یا تین سفر ایسے کرے جن میں وہ دس دن رہے جبکہ اس کا یہ ارادہ ہو کہ ایک سال میں چھے ماہ یا دو سال میں تین ماہ اسی طرح سفر کرے گا تو ایسا شخص کثیر السفر ہے۔

اگر اس کے کام کرنے کی کوئی جگہ معین نہیں ہے لیکن ۴۴ کلو میٹر آنے اور جانے یا صرف جانے کی مسافت طے کرے اور ہر ماہ میں دس بار اسی طرح سفر کرے یا ہر ماہ دو یا تین سفر ایسے کرے کہ دس دن سفر میں رہے اور اس کا یہ ارادہ ہو کہ ایک سال میں چھے ماہ یا دو سال میں تین ماہ اسی طرح سفر کرے گا تو ایسا شخص جہاں بھی سفر کرے اس کی نماز اور روزہ پورا ہوں گے اگرچہ اس کا سفر ایسے کام میں نہ بھی ہو تو جیسا کہ سیر و سیاحت یا زیارت یا علاج معالجے کے لیے سفر کرے۔

سوال ۱۳۷: اگر انسان حالت سفر میں بس کی سیٹ پر ہو اور ڈرائیور اسے اتنی مہلت نہ دے کہ وہ بس سے اتر کر نماز ادا کرے تو کیا وہ واجب نماز بس کی سیٹ پر بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے۔

جواب: نماز کو پوری شرائط اور اجزاء کے ساتھ ادا کرنا ممکن ہو تو ضروری ہے کہ پوری شرائط اور اجزاء کے ساتھ پڑھے مثال کے طور پر سیٹوں کے درمیان والی جگہ میں نماز پڑھے اور اگر شرائط اور اجزاء کے ساتھ نماز ادا نہیں کر سکتا تو اگر کھڑا ہو سکتا ہے تو کھڑے ہو کر پڑھے اگر اتنی حد تک بھی رکوع نہیں کر سکتا کہ صرف جھک جائے جیسے عرف میں رکوع کیا جائے تو اس کے بدلے اشارے سے رکوع کرے اور اگر سجدہ بھی بجا نہیں لا سکتا تو اس کے بدلے اشارہ کرے۔

پس ہر حال میں چاہیے کہ وہ مکمل شرائط اور اجزاء کے ساتھ نماز پڑھے یا نہ پڑھے حتی الامکان سمت قبلہ کی رعایت کرے اور جب بھی بس سمت قبلہ سے منحرف ہو وہ رخ بقبلہ کرے اگر سمت قبلہ کی رعایت کرنا ممکن نہیں ہے تو اس سمت رخ کرے کہ قبلہ اس کی دائیں اور بائیں طرف کے درمیان ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اگر سمت قبلہ معلوم ہی نہ ہو تو اسے جاننے کی کوشش کرے اور اسے جو سمت قبلہ کے متعلق گمان ہو اس پر عمل کرے اور اگر سمت قبلہ کو جاننا مشکل ہو تو جس طرف قبلہ ہونے کا احتمال ہے اسی طرف رخ کرکے نماز پڑھے،

اگر پوری نماز میں صرف تکبیرۃ الاحرام کے دوران سمت قبلہ کی رعایت کرنا ممکن ہو تو اسی پر اکتفاء کرے یہ تمام احکام اس صورت میں ہیں جب نماز کا وقت تنگ ہو لیکن اگر وقت وسیع ہو بایں معنی کہ بس سے اترنے کے بعد نماز کو مکمل شرائط کے ساتھ انجام دینا ممکن ہو تو بس کے اندر نماز ادا کرنا درست نہیں خصوصا جب بعض شرائط موجود نہ ہوں۔

سوال ۱۳۸: سفر میں پنجگانہ نمازوں کے نوافل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسافر سے عصر کے نوافل ساقط ہو جاتے ہیں اور نماز عشاء کے نوافل رجا کی نیت سے بجا لائے اور باقی نوافل جیسے نماز شب، صبح اور مغرب کے نوافل سفر میں بھی مستحب ہیں۔

سوال ۱۳۹: کیا مکہ ومدینہ کربلا نجف وکاظمین اور سامرا میں نماز قصر ہے یا نہیں؟

جواب: چار مقامات پر مسافر کو پوری اور قصر نماز پڑھنے میں اختیار ہے مکہ معظّمہ ،مدینہ منورہ ،کوفہ اور قبر امام حسین علیہ السلام کے ارد گرد ساڑھے گیارہ میٹر تک اس کے علاوہ دیگر مقامات پر نماز قصر ہے۔

سوال ۱۴۰: مسافر کسی جگہ مقیم کب کہلاتا ہے؟

جواب: اگر کوئی انسان کسی جگہ دس دن مسلسل رکنے کا عزم و ارادہ رکھتا ہو تو یا اسے علم ہو کہ فلاں جگہ دس دن رکے گا اگرچہ دس دن رکنا اس کے اختیار میں نہ بھی ہو تو ایسا شخص مقیم کہلائے گا۔

سوال ۱۴۱: کیا میرے لیے جائز ہے کہ دس دن کی جگہ یوں رہوں مثال کے طور پر پانچ دن نجف اشرف میں اور پانچ دن کوفہ میں رہوں؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: ایک جگہ دس دن رہنا شرط ہے اگر دس دنوں کو دو جگہ تقسیم کرکے رکے پانچ دن نجف اور پانچ دن کوفہ تو اس کی نماز قصر ہوگی۔

سوال ۱۴۲: اگر کسی شخص نے نجف میں دس دن کی اقامت کا قصد کیا ہو تو کیا اس کے لیے مسجد کوفہ یا مسجد سہلہ کی طرف جانا جائز ہے؟

جواب: مسجد کوفہ یا مسجد سہلہ کی طرف جانا دس دن کی اقامت کے لیے مضر نہیں ہے لیکن بشرطیکہ پورا دن مسجد کوفہ یا مسجد سہلہ میں نہ رہے، (یا اس سے کچھ کم جیسا کہ زاوال کے بعد مسجد کوفہ یا مسجد سہلہ کی طرف نکلے اور نماز مغرب سے گھنٹے بعد واپس آئے تو ایسی صورت میں مسجد کوفہ یا مسجد سہلہ جانا دس دن کی اقامت کے لیے مضر ہوگا (اگر دو یا تین گھنٹوں کے لیے نکلے تو مضر نہیں ہے) لیکن اس کی بھی شرط یہ ہے کہ ایک سے زیادہ بار محل اقامت سے نہ نکلے کہ عرف میں یوں کہا جائے کہ یہ دو جگہ مقیم ہے اسی شرط کی رعایت کرتے ہوئے ان اماکن کی طرف بھی جاسکتا ہے جن کی مسافت شرعی مسافت کم ہو یا کم ہو۔

سوال ۱۴۳: جس شخص نے اپنے محل اقامت میں پوری نماز ادا کی اور پھر اس کی دس دن کی رکنے کی نیت بدل گئی تو کیا جب تک وہ محل اقامت کو نہیں چھوڑتا نماز اور روزہ پورا ادا کرے گا کیا یہ بھی شرط ہے کہ وہ چار رکعتی نماز ہو؟

جواب: چار رکعتی نماز کو مکمل پڑھے گا اور روزہ بھی رکھے گا۔

سوال ۱۴۴: اگر کسی شخص نے کسی شہر میں دس دن کی اقامت کا قصد کیا اور نویں رات کو بحالت مجبوری اقامت کی نیت ختم کر دی تو اس کی آنے والی نمازوں اور روزوں کا کیا حکم ہے؟

کیا صرف اقامت کی نیت ختم کرنے سے ہی اس کی نماز قصر اور روزہ نہیں رکھے گا یا اس شرط کے ساتھ اس کی نماز و روزہ قصر ہونگی جب وہ اپنے محل اقامت سے شرعی مسافت کو طے کرے گا اور اس رات اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: جب تک وہ اس شہر میں ہے اور نیا سفر نہیں کرتا اس کا روزہ اور نماز پوری ہوگی۔

سوال ۱۴۵: اگر میں زیارت سے واپس آرہا ہو اور نماز کا وقت داخل ہو جائے اور سفر میں میں نے تمام نہیں ادا کی اور گھر پہنچا تو نماز کا وقت باقی تھا تو کیا میں نماز قصر ادا کروں یا پوری نماز ادا کروں؟

جواب: جب تک نماز کا وقت باقی ہے پوری نماز ادا کریں۔

سوال ۱۴۶: جس شخص کا وظیفہ قصر نماز ہو اگر وہ بھول کر پوری نماز ادا کر دے یا تیسری یا چوتھی رکعت کے رکوع کے بعد یاد آیا کہ اس کا وظیفہ قصر ہے کیا ایسی صورت میں اس کے لیے جائز ہے کہ اس چار رکعتی نماز کی نیت کو قضا مافی الذمہ کی طرف بدل دے؟

جواب: جائز نہیں ہے بلکہ ایک رکعت زیادہ ہو گی تو اس کی نماز باطل ہو جائے گی بلکہ بنا بر احتیاط واجب اگر ایک رکعت زیادہ نہ بھی ہو تو نماز باطل ہو گی۔

سوال ۱۴۷: ایک شخص جس کا وظیفہ قصر ہو مگر مسئلے سے لا علمی کی وجہ اس نے نماز پوری پڑھ دی تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اسے اصلا اس مسئلے کا ہی نہیں پتہ تھا کہ مسافر پر قصر نماز واجب ہوتی ہے تو اس پر قضا اور اعادہ دونوں واجب نہیں ہیں لیکن اگر اسے علم تھا کہ مسافر پر قصر نماز واجب ہے لیکن بعض خصوصیات سے جاہل تھا مثال کے طور پر اسے یہ علم نہیں تھا کہ مسافر اگر آنے جانے کی مسافت ۴۴ کلو میٹر طے کرے تو اس پر قصر واجب ہے اس کے خیال میں آنے جانے کی مسافت ۴۴ کلو میٹر سے شرعی سفر صادق نہیں آتا یا اس کے خیال میں حرم اور صحن امام حسین علیہ السلام میں انسان کو قصر اور تمام نماز پڑھنے میں اختیار ہے اور اس نے پوری پڑھ دی اگر دوران وقت اسے علم ہو گیا تو بنا بر احتیاط نماز دوبارہ پڑھے اور اگر وقت فوت ہو جانے کے بعد علم ہوا تو قضا واجب نہیں ہے،

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال۱۴۸: اگر مسافر نے بھول کر دو رکعت کے بجائے چار رکعت نماز پڑھ دی تو اس کی نماز درست ہوگی؟

جواب: اگر نماز کا وقت باقی ہے تو دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے اور اگر وقت ختم ہو جانے کے بعد وہ متوجہ ہوا تو بنابر احتیاط قضا واجب ہے

سوال۱۴۹: اگر کوئی انسان بھول جائے کہ وہ سفر میں ہے یا بھول جائے کہ مسافر کا وظیفہ قصر ہے اور نماز پوری پڑھ دی تو اس کا کیا وظیفہ ہے؟

جواب: اگر وقت کے دوران اسے یاد آئے کہ وہ مسافر ہے تو دوبارہ قصر نماز پڑھے اور اگر وقت ختم ہو جانے کے بعد اسے یاد آئے تو قضا واجب نہیں ہے۔

سوال۱۵۰: اگر کوئی انسان اپنے شہر ہی میں ہو کہ نماز کا وقت داخل ہو جائے اور اس نے نماز پڑھے بغیر سفر شروع کر دیا تو کیا وہ قصر نماز پڑھے گا یا پوری؟

جواب: اگر حد ترخص عبور کر گی اور وقت باقی ہے تو قصر پڑھے گا۔

سوال۱۵۱: زیارت سے واپسی پر ڈرائیور نے نماز کے لیے گاڑی نہیں روکی اور جب میں گھر پہنچا تو نماز کا وقت ختم ہو چکا تھا ایسی صورت میں جو نماز مجھ پر قضا ہوئی کیا اسے قضا قصر پڑھوں یا پوری پڑھوں؟

جواب: اس نماز کو آپ قصر قضا کریں گے کیونکہ دوران سفر نماز کا وقت ختم ہو چکا تھا۔

سوال ۱۵۲: نماز کا وقت کے ختم ہونے سے پہلے میں نے سفر شروع کیا اور نماز ظہر اور عصر کو نہیں پڑھا تو کیا میں اس کی قضا قصر کروں گا یا پوری کروں گا؟

جواب: اگر نماز کا آخر وقت تھا اور وہ اپنے شہر ہی میں تھا کہ نماز ہو گئی تو پوری قضا کرے گا اور اگر آخری وقت میں اپنے شہر سے نکل کر حالت سفر میں تھا اور نماز فوت ہو گئی تو قصر قضا کرے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۵۳۔ اگر بیٹا باپ کی رضامندی کے بغیر یا باپ کے منع کرنے کے باوجود سفر کرے اور اس کا سفر واجب نہ ہو تو کیا بیٹا اپنی نماز قصر اور پوری دونوں پڑھے گا یا اس کا وظیفہ فقط قصر ہے ؟

جواب ۔ مذکورہ بالا صورت میں اگر اس کا سفر والدین کے لئے اذیت کا موجب ہو تو اس کا سفر حرام ہے اور وہ دوران سفر نماز پوری پڑھے گا وگرنہ قصر پڑھے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نماز جماعت کے متعلق مسائل

سوال ۱۵۴: آئمہ معصومین علیہم السلام یا مساجد میں اگر جماعت ہو رہی ہو تو فرادی نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب: اگر فرادی نماز پڑھنے والے کی نماز میں امام جماعت کی ہتک حرمت لازم آتی ہو جبکہ وہ قابل احترام ہو تو نماز پڑھنا حرام ہے لیکن نماز باطل نہیں ہوتی اور اگر فرادی نماز پڑھنے سے امام جماعت کی ہتک حرمت لازم نہ آئے تو اشکال نہیں ہے۔

سوال ۱۵۵: آئمہ معصومین علیہم السلام کے روضہ ہائے مقدسہ میں اگر زائر نمازی اور مرثیہ خوانی کرنے والے کے درمیان مزاحمت ہو تو کس کو ترجیح دی جائے گی اور کیا حرم مطہر رواق مقدس صحن شریف میں ان کی حالت مختلف ہوگی اور کیا نماز جماعت اور دیگر مناسبات کے اوقات کے اعتبار سے بھی ان کی حالت میں اختلاف ہوگا؟

جواب: روضہ ہائے مبارک میں جس جگہ مسجد ہونا ثابت ہے اگر اس جگہ پہلے آنے والا شخص کا ادا کرنا چاہتا ہے یا تعقیبات نماز پڑھنا چاہتا ہے تو دوسرے شخص کو اس کی مزاحمت کرنا جائز نہیں ہے ۔اگر اگر اس جگہ پہلے آنے والا نماز کے علاوہ زیارت یا مرثیہ خوانی یا دیگر عبادت کرنا چاہتا ہے تو اس صورت میں اگر کوئی دوسرا شخص آکر نماز پڑھنا چاہے تو احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ وہ جگہ اس نماز کے لیے خالی کر دینی چاہیے

اور اگر اس جگہ کا مسجد ہونا ثابت نہیں ہے تو اگر اس جگہ پہلے آنے والا شخص زیارت یا نماز زیارت وغیرہ پڑھنا چاہتا ہے تو اس کی مزاحمت کرنا بھی درست نہیں ہے، یہاں تک کہ اول وقت میں نماز با جماعت کے ذریعہ بھی اس کو شخص کو مزاحم ہونا درست نہیں ہے اور اگر اس جگہ پہلے انے والا زیارت کے علاوہ کوئی دیگر اعمال بجالانا چاہتا ہے (جیسے مجالس عزا) تو ایسی صورت میں اگر کوئی دوسرا شخص اس جگہ اگر نماز باجماعت کے علاوہ زیارت اور ملحقات زیارت انجام دینا چاہتا ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تو مجلس عزاء پڑھنے والے کو احتیاط کی رعایت کرتے ہوئے اس جگہ کو زیارت پڑھنے والے کے لیے خالی کر دینی چاہیے۔

سوال ۱۵۶: کچھ حضرات نماز با جماعت کے لیے اپنی جگہ محفوظ کرنے کے لیے اپنی کوئی چیز اس جگہ رکھ دیتے ہیں اگر وہ چیز نماز سے پہلے کئی گھنٹے پڑی رہے تو کیا اس شخص کے لیے وہاں نماز پڑھنے کا حق محفوظ رہتا ہے؟

جواب: اس سے اس کا حق محفوظ نہیں ہوتا۔

سوال ۱۵۷: اگر وہ سامان نمازیوں کی تعداد سے زیادہ ہے اور وہ سامان نمازیوں کے لیے اذیت کا موجب بنے تو کیا اس سامان کو ہٹانا جائز ہے؟

جواب: اگر نماز کی صف میں جو اتصال شرط ہے اس میں خلل کا موجب ہے اور نماز جماعت کا وقت داخل ہو چکا ہو تو اسے ہٹانا درست ہے۔

سوال ۱۵۸: کیا امام معصوم علیہ السلام کے مرقد مطہر میں فرادی نماز پڑھنا زیادہ ثواب اور باعث فضیلت ہے یا دیگر اماکن میں جیسے مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے؟

جواب: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا افضل ہے۔

سوال ۱۵۹: نماز جماعت میں شرط ہے کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان ایسی روکاوٹ ہو جو پردے کا کام کرے کیا وہ رکاوٹ شیشہ یا جالی وغیرہ ہو سکتی ہے جس کی دوسری طرف دیکھا جا سکتا ہو اور اگر وہ رکاوٹ اتنی بلند نہیں ہے تو کیا وہ کافی ہے بایں معنی کہ اگر کوئی شخص کھڑا ہو تو اس رکاوٹ کے پیچھے سے دیکھ سکتا ہے؟

جواب: اگر خواتین مردوں کے پیچھے ہیں تو کسی رکاوٹ کی ضرورت نہیں ہے اگر خواتین مردوں کے ایک طرف کھڑی ہیں تو اس وقت کوئی رکاوٹ ضروری ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ رکاوٹ ایسی ہو کہ جس سے دوسری طرف نہ دیکھا جا سکے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۶۰: ۱۔ اگر کوئی شخص جماعت کی صفوں کے درمیان کھڑا ہو تو اس کے لیے نماز سے جدا ہو کر فرادی نماز ادا کرنا جائز ہے؟

جواب: اس کا جواب گذر چکا ہے۔

۲۔ اگر وہ دوران نماز جماعت سے جدا ہو گیا تو اس صف میں دیگر نمازیوں کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کسی دوسری طرف سے اتصال ہو تو کوئی حرج نہیں ہے ورنہ اس کا جماعت سے جدا ہو جانا رکاوٹ شمار ہوگا جو جماعت کے اتصال کے لیے خلل کا موجب ہے۔

سوال ۱۶۱: میں امام جماعت کے ساتھ تیسری رکعت میں نماز عشاء پڑھ رہا تھا تو مجھے معلوم ہوا کہ جو نمازی میرے آگے اور دائیں بائیں ہیں وہ نماز مغرب پڑھ رہے ہیں پس وہ سلام پھیرنے کے لیے بیٹھ گئے تو اس صورت میں میری جماعت اور نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز جماعت کے صحیح ہونے میں اتنا کافی ہے جو شخص آپ کے اگے کھڑا ہے اس کے ساتھ آپ کا اتصال ہو اگر زیادہ فاصلہ نہیں ہے تو ورنہ آپ جماعت سے جدا ہو جائیں گے لیکن نماز درست ہے۔

سوال ۱۶۲: جس شخص کی پیشانی بے اختیار مقام سجدہ سے اٹھ جائے اور دوسری بار پیشانی کو زمین پر رکھنا اسے اختیار میں ہے تو اس کا کیا حکم ہے جبکہ وہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھ رہا ہے کیا وہ امام جماعت کے انتظار کرے یا جماعت سے جدا ہو جائے یا دوبارہ امام کی اتباع کرتے ہوئے سجدے میں امام کے ساتھ شامل ہو جائے؟

جواب: امام جماعت کی اتباع کرے اور سجدے میں چلا جائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سفر میں روزے کے احکام

سوال ۱۶۳: مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور نجف اشرف جیسے مقدس شہروں میں جس نے دس دن کے اقامت کی نیت نہ ہو اس کے لیے روزے رکھنا جائز ہے؟

جواب: دس دن کی اقامت کے بغیر روزے رکھنا صحیح نہیں ہے مگر اگر سفر میں روزہ رکھنے کی منت مانی ہو تو جائز ہے اور مدینہ منورہ میں قضا حاجت کے تین روزے جائز ہے۔

سوال ۱۶۴: سفر میں منت کے روزے رکھنے والے کے لیے روزے کی حالت میں شرعی مسافت طے کرنا جائز ہے یا شرعی مسافت طے کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے؟

جواب: اگر اس نے سفر میں روزے کی منت مانی تھی تو روزہ درست ہے و گرنہ شرعی مسافت سے روزہ باطل نہیں ہو جاتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

عبادات ہدیہ کرنے کے مسائل

سوال ۱۶۵: کیا نماز یا روزہ یا حج کی صوت میں ادا کی جانے والی عبادات زندہ شخص کو ہدیہ کرنا جائز ہے؟

جواب: نماز اور دیگر عبادات کو میت کی طرف سے فی سبیل اللہ ادا کرنا جائز ہے جبکہ زندہ شخص کی طرف سے عبادات بجالانا جائز نہیں ہے۔ اگرچہ وہ زندہ افراد خود عبادت کو بجالانے سے عاجز ہی کیوں نہ ہو، سوائے حج کے اگر زندہ شخص مستطیع ہے یا حج اس کی گردن پر واجب ہو چکا ہے اور وہ خود حج بجالانے سے عاجز ہو تو کوئی دوسرا اس کی طرف سے حج بجا لا سکتا ہے لیکن مستحب عبادات کا ثواب زندہ اور میت دونوں کو ہدیہ کی اجاسکتا ہے اور بعض مستحبات جیسے حج اور عمرہ طواف بھی زندہ شخص کی نیابت میں بجالانا درست ہے کہ مکہ مکرمہ میں موجود نہ ہو اسی طرح قبر نبی اکرم (ص) اور آئمہ معصومین علیہم السلام کی زیارت اور اس کے بعد ادا کی جانے والی نماز کا ثواب زندہ شخص کو ہدیہ کرنا درست ہے۔

سوال ۱۶۶: کیا مستحبات میں زندہ شخص کی نیابت جائز ہے چاہے وہ جس قسم کے بھی مستحبات ہوں جیسے صدقہ، معصومین علیھم السلام کی زیارت، مستحب نماز وغیرہ؟

جواب: جائز ہے

سوال ۱۶۷: کیا تلاوت قرآن مجید کا ثواب معصومین علیہم السلام یا صاحب کرامات شخصیات جیسے حضرت عباس جناب ام البنین وغیرہ کی ارواح کو بھی ہدیہ کی اجاسکتا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال۱۶۸: کیا ختم قرآن کا ثواب نبی اکرم، ائمہ اطہار اور امام زمان عجل اللہ فرجہ الشریف کی ارواح مقدسہ کو ہدیہ کرنا جائز ہے؟اور اگر ایسا کرنا جائز ہے تو کیا ختم قرآن شروع کرتے وقت اس کی نیت کرنا ضروری ہے یا جب قرآن مجید ختم کرلے گا تو بھی نیت کرسکتا ہے؟

جواب: ان ذوات مقدسہ کی نیابت کے قصد سے ختم قرآن کو شروع کرنا جائز ہے اور اگرچہ ان کی نیابت کا قصد نہ بھی کیا جائے اور جب قرآن ختم کرلے تو اس کا ثواب ان کی ارواح مقدسہ کو ہدیہ کرسکتا ہے۔

سوال۱۶۹: میں اپنے والد کو ختم قرآن کو ثواب کیسے کروں؟کیا یہ جائز ہے کہ میں قرآن مجید کی تلاوت کو مختلف حصوں میں تقسیم کروں اور ہر حصہ ایک مخصوص شخص کو ہدیہ کروں؟

جواب: آپ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے اپنے والد کی نیابت میں تلاوت قرآن کی نیت کریں یا قرآن مجید کی تلاوت کریں اور اس کا ثواب اپنے والد کی روح کو ہدیہ کردیں اور قرآن مجید کی تلاوت کو مختلف حصوں میں تقسیم کرنا جائز ہے۔

سوال۱۷۰: کیا میت کو ثواب ہدیہ کرنے کے لیے نیت قلبی کافی ہے یا زبان سے نیت کا تلفظ کرنا ضروری ہے اور کیا کسی کام کرنے سے پہلے نیت کرنا کافی ہے یا کام کرنے کے بعد بھی نیت کرسکتے ہیں؟

جواب: نیت قلبی کافی ہے اور قصد قربت سے عمل بجالانا اور پھر اسے میت کو ہدیہ کرنا جائز ہے۔

سوال۱۷۱: اگر کوئی شخص اپنے والد کو کسی عمل کا ثواب ہدیہ کرنا چاہے تو کیا وہ عمل اس کے ساتھ مخصوص کرنا بہتر ہے یا اس عمل میں دوسروں کو بھی شریک کیا جاسکتا ہے مثال کے طور پر اس عمل کا ثواب وہ اپنے والد اور مومنین کو ہدیہ کرتا ہے؟

جواب: تمام کے لیے ہدیہ کرنا بہتر ہے۔

سوال۱۷۲: کیا بعض افراد کا گم شدہ سامان اٹھانا واجب ہے؟

جواب۔ واجب نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

گم شدہ اشیاء کے مسائل

سوال ۱۷۳: بعض اوقات زائرین اپنی کچھ اشیاء دوران زیارت کھو دیتے ہیں جو ہمیں مل جاتی ہے ایسی صورت میں کیا ہم پر واجب ہے کہ ان اشیاء کی حفاظت کریں اور ان کے متعلق دیگر لوگوں کو آگاہ کریں یا روضہ ہائے مقدسہ میں اشیاء گم شدہ کے شعبہ میں جمع کرا دیں؟

۱: جس شخص نے وہ چیزیں اٹھائی ہیں ڈائریکٹ اس پر واجب نہیں ہے کہ لوگوں کو بتائے بلکی اس کی نیابت میں کوئی لوگوں کو آگاہ کر دے تو یہ کافی ہے اگر وہ شخص مطمئن ہو کہ فلاں شخص اس کی نیابت میں لوگوں کو آگاہ کر دے گا تو ایسی صورت میں جس نے وہ چیزیں اٹھائی ہو اس کی گردن سے یہ واجب ساقط ہو جاتا ہے کہ وہ لوگوں کو بتائے کیوں کہ کسی دوسرے شخص نے رضاکارانہ طور پر اس کی طرف یہ واجب ادا کرنے کی ذمہ داری لی ہے

۲: اگر اس گم شدہ چیز کی کوئی علامت نہ ہو کہ جس کے ذریعہ اس چیز کا دعویدار اس کی نشاندہی کر سکے جیسے سکہ دار چاندی اور اغلب طور پر آج کل کے زمانے میں فیکٹریوں میں جو چیزیں تیار کی جاتی ہیں تو ایسی صورت میں اٹھانے والے کے لیے جائز ہے کہ انہیں اپنی ملکیت میں لے خواہ اس کی قیمت ایک درہم ہو یا اس سے زیادہ ہو لیکن احتیاط مستحب ہے کہ اٹھانے والا شخص ان چیزوں کو ان کے مالک کی طرف سے صدقہ کر دے۔

لیکن اگر اس چیز کی کوئی علامت ہو جس کے ذریعہ اس چیز کا دعویدار اس کی نشاندہی کر سکے اور اس چیز کی قیمت درہم سے کم ہو تو اٹھانے والے پر واجب نہیں کہ وہ اس گم شدہ چیز کے بارے میں اعلان کرئے اور اس چیز کے مالک کو تلاش کرئے لیکن اس صورت میں اس چیز کو اپنی ملکیت میں لینا محل اشکال ہے بلکہ احتیاط واجب ہے کہ وہ اس چیز کو اس کے مالک کی طرف سے صدقہ دے دے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور اگر اس گم شدہ چیز کی کوئی علامت ہو جس کے ذریعہ اس کے مالک تک رسائی ممکن ہو اور اس کی قیمت ایک درہم یا اس سے زائد ہو تو اس گم شدہ چیز کے متعلق اعلان کرن اا ور اس کے مالک کو تلاش کرنا واجب ہے اور اگر اس چیز کے مالک تک رسائی نہیں ہو پاتی اور وہ چیز حرم مکی سے اٹھائی گئی تھی تو بنا بر احتیاط واجب اس چیز کو اپنی ملکیت میں نہیں لے سکتا۔

٣: کیا اس چیز کو اٹھاتے ہی اس کے مالک کی طرف سے صدقہ کر دینا جائز ہے؟

جواب۔ اگر اس چیز کے مالک تک رسائی پانے سے مایوس ہو تو حاکم شرعی کی اجازت سے صدقہ دے سکتا ہے اور اگر اچانک اس چیز کا مالک اسے مل جاتا ہے تو اس صورت میں اس چیز کا مالک صدقہ پر راضی ہو جائے یا اس اٹھانے والے سے اس چیز کا متبادل طلب کرے۔

سوال ١٧٤: گم شدہ چیز کا کتنے عرصے تک شرعا اعلان کرنا ضروری ہے؟

جواب: جس دن وہ چیز اٹھائی ہے اس دن سے لیکر ایک سال تک اعلان کرنا ضروری ہے۔

سوال ١٧٥: درہم کی مقدار کیا ہے جو گم شدہ چیز کی قیمت میں مذکور ہے؟

جواب: درہم کی مقدار کیا ہے جو گم شدہ چیز کی قیمت میں مذکور ہے؟

جواب: درہم (١٢ء٦) چنے سکہ دار چاندی کے برابر ہے۔

سوال ١٧٦: چہلم سید الشھداء کی مناسبت کے موقع پر زائرین کرام مواکب حسینی (زائرین کی خدمت کے لیے لگائے جانے والے کیمپ) میں آرام کے لیے رکھتے ہیں اور شدید تھکاوٹ کی وجہ سے اپنی ضروری اشیاء بھول جاتے ہیں اور پھر ان چیزوں کے مالکان تک رسائی حاصل کرنا بھی بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ کوئی ایسی نشانی نہیں ہوتی جس کے ذریعے ان تک پہنچا جاسکے تو ایسی صورت میں ان مواکب حسینیہ کی کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

جواب: اگر ان گم شدہ اشیاء کے مالکان تک رسائی حاصل کرنے کے متعلق وہ ناامید ہوں تو ان کی نیابت میں دیندار فقراء کو صدقہ دے دیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال۱۷۷: میں مسجد نماز ادا کرنے گیا اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد جب مسجد سے باہر نکلا تو غلطی سے کسی اور کے جوتے پہن لیے اور جس کے جوتے میں نے پہن لیے اس نے غلطی سے میرے جوتے پہن لیے کیونکہ دونوں جوتے سوائے رنگ کے ملتے جلتے تھے اور میں دوسرے دن اس طرف متوجہ ہوا ایسی صورت میں وہ جوتے جو غلطی سے میں نے پہن لیے ان کا استعمال کرنا میرے لیے جائز ہے یا حرام ہے؟

جواب: اگر ان جوتوں کے مالک کی رضامندی کا یقین ہے تو آپ کے لیے ان جوتوں کا استعمال کرنا جائز اور اگر ان جوتوں کے مالک کی رضامندی کا یقین نہیں تو وہ مجہول المالک ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

امر بالمعروف اور نھی از منکر کے متعلق احکام

سوال ۱۷۸: امر بالمعروف اور نھی از منکر کا ادنی مرتبہ کیا ہے؟ اور کیا امر بالمعروف اور نھی از منکر واجب عینی ہے یا واجب کفائی ہیں؟

جواب: امر بالمعروف اور نھی از منکر کا پہلا مرتبہ یہ ہے کہ مکلّف ایسا فعل انجام دے جس سے یہ ظاہر ہو کہ مکلّف اس سے قلبی نفرت کرتا ہے اور اس کے نیکی کو ترک کرنے اور برائی کو انجام دینے پہ مکلّف راضی نہیں ہے جیسا کہ نیکی کو ترک کرنے یا برائی کو انجام دینے والے سے دوری اور روگردانی کا اظہار کرے یا اس سے گفتگو کرنا چھوڑ دے اس کے علاوہ دیگر ایسا کام کرے یا کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے یہ ظاہر ہو کہ فلاں بندے سے صادر ہونے والے فعل ناپسندیدہ ہے اس حدتک امر بالمعروف اور نہی از منکر واجب عینی ہے اور کسی دوسرے کے انجام دینے سے دیگر سے ساقط نہیں ہوتا۔ امیر المومنین (ع) نے فرمایا (رسول خدا نے ہمیں حکم دیا ہے کہ

سوال ۱۷۹: میں کسی بھی امام علیہ السلام کے حرم میں کام کے دوران یعنی خواتین کی چیکنگ کے دوران) بعض فعل حرام دیکھتا ہوں مثال کے طور پر خاتون نے ناخن پالش لگائی ہوئی ہے یا شفاف جوراب پہنی ہوئی ہے یا صحیح طریقے سے حجاب نہیں کیا ہوا ایسی صورت میں اگر میں صرف چیکنگ پر اکتفا کروں اور اس خاتون کو امر بالمعروف اور نھی از منکر کے عنوان سے شریعت مقدسہ کی پابندی کرنے کی نصیحت نہ کروں تو کیا مجھے اس کا گناہ ملے گا؟

جواب: اگر امر بالمعروف اور نھی از منکر کی شرائط موجود ہیں تو واجب ہے اور ایسی صورت میں امر بالمعروف اور نھی از منکر کو ترک کرنا حرام اور باعث گناہ ہے اور اگر شرائط پوری نہیں ہیں تو امر بالمعروف اور نھی از منکر واجب نہیں ہے لیکن ایسی صورت میں حرم مقدس کی انتظامیہ کی طرف سے صادر شدہ تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۸۰: اگر ایک زائرہ عباء یا جوراب نہیں پہنتی تو کیا حرم کے خدام کے لیے جائز ہے کہ اسے امام علیہ السلام کے حرم میں داخل نہ ہونے دیں؟

جواب حرم قمدس کی انتظامیہ پر ضروری ہے کہ دیگر روضہ ہائے مبارک کے امور کی رعایت کے ساتھ اس چیز کے متعلق خصوصی تعلیمات صادر کریں۔

سوال ۱۸۱: بعض اوقات ہم دیکھتے اور سنتے ہیں کہ کچھ لوگ برائی کا ارتکاب کر رہے ہیں تو اس صورت میں اگر ان بندوں کو برائی سے روکنے سے مکلّف کو ضرر کا سامنا کرنا پڑے تو مکلّف کی کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

جواب: اگر آپ کو اس بات کا احتمال ہے کہ آپ کے منع کرنے کا اس پر اثر ہوگا اور وہ شخص برائی سے رک جائے گا تو اسے منع کرنا واجب ہے وگرنہ بنا بر احتیاط واجب اگر ضرر سے خوف نہ ہو اس سے اظہار نفرت کرنا ضروری ہے، ہاں اگر اسے یہ یقین ہو کہ نیکی کو بجالانا یا برائی کو ترک کرنے کی شریعت مقدسہ میں بہت زیادہ اہمیت ہے اور اس مقدس وظیفے کی خاطر وہ ضرر اور حرج کو برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو پھر امر بالمعروف اور نھی از منکر کا وجوب ساقط نہیں ہوتا۔

سوال ۱۸۲: بعض اوقات دیکھنے میں آتا ہے کہ کچھ خواتین نے حجاب کیا ہوا ہوتا ہے مگر پھر بھی ان کے کچھ بال نظر آرہے ہوتے ہیں اسی طرح کچھ خواتین جوراب پہنتی ہی نہیں ہیں تو ایسی صورت میں امر بالمعروف اور نہی از منکر کے بجالانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بالوں اور قدم کو چھپانا شرعاً واجب ہے اور اگر کسی عذر شرعی کا احتمال ہو تو انہیں روکنا واجب نہیں ہے لیکن اگر انسان کو یہ احتمال ہو کہ اس کے منع کرنے کا کوئی اثر ہوگا تو روکنا واجب ہے۔

سوال ۱۸۳: وہ خواتین جو حجاب نہیں کرتی ان کو نصیحت کرنے کا کون سا طریقہ اختیار کیا جائے؟

جواب: قرآن مجید میں حجاب کے متعلق آیات کو بیان کرنا بہترین وسیلہ ہے اگر وہ خواتین اللہ تعالی اور آخرت پر ایمان رکھتی ہونگی تو عنقریب ان شاء اللہ بے حجابی سے رک جائیں گی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۸۴: اگر کسی جوان اور بوڑھے شخص نے بغیر کسی شرعی عذر کے ریش تراشی کا مرتکب ہو تو اس کے متعلق ہماری کیا ذمہ داری ہے؟

جواب: اگر کسی شخص نے بغیر کسی شرعی عذر کے ریش تراشی کی اور امر بالمعروف اور نہی از منکر کی شرائط بھی موجود ہوں تو اس کی رہنمائی کرنا ضروری ہے تاکہ خدا کے سامنے وہ یہ کہہ سکے کہ میں نے اس پر حجت تمام کر دی تھی۔

سوال ۱۸۵: امر بالمعروف اور نہی از منکر کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب: امر بالمعروف اور نہی از منکر کے کئی مراتب ہیں جن کی تفصیل رسالہ عملیہ میں مذکور ہے اور ہر درجے کے شدت و ضعف کے کئی درجات ہیں واجب ہے کہ پہلے مرتبے یا دوسرے مرتبے سے امر بالمعروف اور نھی از منکر کا آغاز کیا جائے جبکہ اس کی رعایت کرنا بھی ضروری ہے کہ کون سا مرتبہ زیادہ موثر اور کم اذیت کا موجب بنے گا اور پھر آہستہ آہستہ سختی اور شدت کے مراتب کو اختیار کیا جائے۔

سوال ۱۸۶: اگر میں نے کسی شخص کو غلط وضو کرتے ہوئے دیکھا تو کیا اس کی رہنمائی کرنا واجب ہے؟

جواب: اگر ممکن ہو تو واجب ہے۔

سوال ۱۸۷: امر بالمعروف اور نہی از منکر کی شروط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ امر بالمعروف اور نہی از منکر کرنے والے کی گفتگو مقابل پر اثر انداز ہونے کا احتمال رکھتی ہو اس شرط سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس شرط سے مراد یہ ہے کہ مد مقابل امر بالمعروف اور نہی از منکر کرنے والے اوامر کو سنجیدگی سے لے اور جس کام کے کرنے کا اس نے حکم دیا ہے اسے بجالائے اور جس سے اس نے روکا ہے اس سے رک جائے امر بالمعروف اور نہی از منکر سے لاپرواہی اور اسے کم اہمیت نہ دے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

،اور احتمال سے مراد یہ ہے کہ جو عقلاء کے نزدیک قابل اعتنا ہو اور مد مقابل کو عمل کرنے پر برانگیختہ کرنے والا ہو نا کہ احتمال سے مراد یہ ہے کہ ضعیف احتمال جس کی عقلاپروا نہیں کرتے۔

سوال ۱۸۸: کیا طلاب حوزہ علمیہ پر لوگوں کی رہنمائی کرنا اور انہیں نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا واجب ہے؟

جواب: روزمرہ کے مبتلا احکام شرعیہ میں جاہل کی رہنمائی کرنا ہر اس شخص پر واجب ہے جو ان احکام شرعیہ کو جانتا ہو لیکن اس شرط کیساتھ کہ جب اس واجب کی ادائیگی سے ضرر لازم نہ آئے یا شدید حرج میں واقع ہونا لازم آئے۔اور اسی طرح جب امر بالمعروف اور نہی از منکر کی شرائط پوری ہوں تو ہر شخص پر امر بالمعروف اور نہی از منکر واجب ہے۔

سوال ۱۸۹: کیا امر بالمعروف اور نہی از منکر سے مراد یہ ہے کہ ہر وہ غلطی جسے میں دیکھوں اسے روکنا واجب ہے؟

اگر ایسا ہو تو پھر میری پوری زندگی صرف امر بالمعروف اور نہی از منکر میں گزر جائے گی کیونکہ میں بہت زیادہ برائیاں اور غلطیاں مشاہدہ کرتا ہوں؟

بہت سارے لوگوں کو دیکھتا ہوں جو وضو درست نہیں کرتے،کچھ نجاست سے اجتناب کو اہمیت نہیں دیتے،بہت سارے ریش تراشی کرتے ہیں بہت سارے مغرب عشا اور صبح کی نماز میں فاتحہ اور سورہ کو بلند آواز میں نہیں پڑھتے،بہت ساری لڑکیاں اپنے قدموں کو نام محرم سے نہیں چھپاتی کیونکہ اس بات سے جاھل ہوتی ہیں کہ قدموں کو چھپانا واجب ہے یا حجاب کے مسئلے کو اہمیت ہی نہیں دیتی تو کیاان تمام کو نیکی کا حکم دینا واجب ہے؟

جواب: کچھ مثالیں جو آپ نے سوال میں پیش کی ہیں وہ جاہل کی رہنمائی کرنے کے باب سے ہیں اور وہ احکام تکلیف میں جاہل کو ان امور کی طرف ہدایت کرنا واجب ہے اور امر بالمعروف اور نہی از منکر تو اگر تاثیر کا احتمال ہو تو اور کسی خطرے اور ضرر کا اندیشہ بھی نہ ہو تو یہ وظیفہ ہر ایک پر

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

واجب ہے اگر آپ نے ایسے شخص کو دیکھا جو غلط وضو کر رہا ہے تو اسے صحیح وضو بتانا واجب ہے اسی طرح نماز وغیرہ میں کوئی غلطی دیکھیں تو رہنمائی کرنا ضروری ہے ریش تراشی کے متعلق کسی کو روکنا واجب نہیں ہے کیونکہ احتمال ہے کہ اس نے کسی وجہ سے ریش تراشی کی ہو جبکہ ریش تراشی کی حرمت مبنی بر احتیاط ہے اور جس کے لیے داڑھی رکھنا حرج کا موجب ہو تو اس کے لیے ریش تراشی جائز ہے اور جب ان چیزوں کا احتمال ہو تو ریش تراشی سے روکنا واجب نہیں ہے اور اگر کسی کو نماز میں فاتحہ اور سورت خاموشی سے پڑھتا دیکھیں جس میں بلند آواز سے پڑھنا واجب ہو تو بھی اسے روکنا واجب نہیں کیونکہ احتمال ہے وہ بھول کر خاموشی سے پڑھ رہا ہو اور خواتین کا نا محرم سے پاوں نہ چھپانے سے روکنا واجب ہے اگر تاثیر کا احتمال ہو تو مگر یہ کہ اگر یہ احتمال ہو تو اس نے کسی شرعی عذر کی وجہ سے پاوں نہیں چھپائے ہوئے تو روکنا واجب نہیں ہے مثلا وہ خاتون جس مجتہد کی تقلید کرتی ہو اس کا فتوی ہو کہ پاوں کو چھپانا واجب نہیں ہے پس گذشتہ کئی موارد میں امر بالمعروف اور نہی از منکر کی شرائط نہیں پائی جاتیں اس لیے دین میں سمجھ بوجھ ضروری ہے تاکہ مکلّف کو اپنے شرعی وظیفے کا علم ہو۔

سوال ۱۹۰: شریعت مقدسہ کو کس حد تک جاننا ضروری ہے؟

جواب: عام طور پر جن مسائل شریعہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس حد تک مسائل شرعیہ کو سیکھنا واجب ہے

۲: امر بالمعروف اور نہی از منکر کے واجب ہونے کی کیا حدود ہیں؟

جواب: کسی بھی واجب کو ترک کرنے والے شخص کو اس واجب کی ادائیگی کا حکم دینا واجب ہے اور کسی بھی فعل حرام کو بجالانے والے شخص کو حرام سے منع کرنا واجب ہے جبکی کسی قسم کے ضرر کا اندیشہ نہ ہو اور امر و نھی کی تاثیر کا احتمال بھی ہو جس کی تفصیل رسالہ عملیہ میں مذکور ہے اگر اگر تاثیر کا احتمال نہ ہو تو اظہار نفرت کرنا واجب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۹۱: کیا امر بالمعروف کے کسی مرتبے میں مار پیٹ جائز ہے؟ اور اگر جائز ہے تو کیا اس کے لیے حکم شرعی کی اجازت ضروری ہے؟

جواب: بنا بر احوط مار پیٹ جائز نہیں ہے مگر حاکم شرعی کی اجازت سے جائز ہے۔

سوال ۱۹۲: وہ خواتین جو شرعی جو شرعی حجاب کی پابند نہیں ہوتیں ان کے جسم کے کچھ اعضاء نظر آتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب۔ ایسی خواتین کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا واجب ہے اور حرم مقدس کی منیجمنٹ پر واجب ہے کہ ان کے متعلق تعلیمات صادر کریں اور زائرین پر ان کی پابندی کرنا واجب ہے۔

سوال ۱۹۳: کیا حرم مقدس میں خواتین کا جوراب اور عباء (چادر) کے بغیر داخل ہونا جائز ہے؟

جواب۔ اس سوال کا جواب وہی ہے جو گذشتہ سوال کے جواب میں بیان کیا گیا ہے۔

سوال ۱۹۴: بعض عجیب و غریب قسم کے امور جیسے شعبدہ بازی وغیرہ اگر مقامات مقدسہ پر نظر آئیں تو ان سے کیسے سلوک کیا جائے؟

جواب۔ اس سلسلے میں حرم ائمہ علیہم السلام کے بیان کردہ ضابطہ اخلاق پر عمل کریں اور اس کی پابندی ضروری ہے اور ان قوانین کی مخالفت نہ کی جائے۔

سوال ۱۹۵: مقامات مقدسہ میں بہت زیادہ بھیک مانگنے والے نظر آتے ہیں ان کے ساتھ کیسے سلوک کیا جائے؟

جواب۔ اس سوال کا جواب بھی گذشتہ سوال کے جواب میں بیان کیا گیا ہے۔

سوال ۱۹۶: بعض خواتین زینت اور میک اپ کی حالت میں حرم مقدس میں آتی ہیں اس قسم کی خواتین کے ساتھ کیسے برتاؤ کیا جائے؟

جواب۔ اس سوال کا جواب ۱۹۲ نمبر سوال کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کیونکہ یہ بھی اس کے مصادیق میں سے ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۱۹۷: حرم مقدس کے اندر اور باہر بہت ساری زائر خواتین سو رہی ہوتی ہیں جو گذرنے والوں کی نگاہوں کو اپنی طرف جلب کرتی ہیں اس سلسلے میں ہماری کیا ذمہ داری ہے؟

جواب۔ اس سلسلے میں حرم ائمہ علیہم السلام کی منیجمنٹ کی طرف سے صادر شدہ تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

زیارت کے لیے پیدل جانے کے احکام

سوال: ۱۹۸؛ امام حسین (ع) کی زیارت کے لیے پیدل چل کر کربلا جانے والے بعض زائرین کچھ قدم اپنے والدین، اہل خانہ اور دوستوں کے لیے ہدیہ اور ایصالِ ثواب کی نیت سے چلتے ہیں کیا اس عمل کا ثواب ان زائرین کو بھی ملے گا؟

جواب: جی ہاں انشاء اللہ ان کو بھی اس کا ثواب ملے گا۔

سوال ۱۹۹: اگر کسی نوجوان کو اس کے والدین دہشگردی یا دھماکے کے خوف سے کربلا پیدل چلنے سے منع کرتے ہیں تو کیا اس کا پیدل کربلا جانا جائز ہوگا؟

جواب: اگر والدین کا منع کرنا من باب الشفقت ہو تو ان کی اطاعت ضروری ہے بالخصوص جب اس نوجوان کے لئے کسی اور دن زیارت کرنا ممکن ہو۔

سوال ۲۰۰: ہر سال اربعین کے موقع کربلا کے راستے میں دو چیزیں سامنے آتی ہیں:

۱:۔ بعض زائرین اس راستے پر چلتے ہیں جو گاڑیوں کے لیے خاص ہے جبکہ وہ جانتے ہیں گاڑیوں کے لیے وہی ایک راستہ ہے؟

۲:۔ زائرین کی خدمت کرنے والے بعض افراد گاڑیوں کی رفتار کو کم کرنے کے لیے راستے میں روکاوٹ رکھ دیتے ہیں کیا ان کے لیے ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: ۱)۔ تمام افراد کو اس طرح سے سفر کرنا چاہیے کہ پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کے لیے کوئی مشکل نہ ہو۔

۲)۔ اگر ٹریفک پولیس والے اس کی اجازت دیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۲۰۱: زائرین کی خدمت کرنے والے افراد جو پانی زائرین کے پینے کے لیے رکھتے ہیں کیا اس سے وضو کرنا جائز ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: اگر وہ پانی پینے کے لیے خاص ہے تو وضو کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال ۲۰۲: کربلا جانے والے بعض زائرین کو سفر کے دوران سوتے ہوئے احتلام ہو جاتا جس کے بعد اسے چند مندرجہ ذیل مسائل کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے:

۱:- اپنے مجنب ہونے کا ذکر کرنے میں اسے شرم محسوس ہوتی ہے کیا وہ ایسی صورت میں غسل کے بدلے میں تیمّم کر سکتا ہے؟

۲:- اگر سردی کی شدت یا گرم پانی نہ ہونے کے سبب غسل کرنا ممکن نہ ہو تو کیا اس صورت میں اس کے لیے تیمّم کرنا جائز ہے؟

۳:- اگر اس کی قیام گاہ میں گرم پانی موجود نہ ہو جبکہ دوسری قیام گاہ میں موجود ہو تو کیا اس کا وہاں جانا ضروری ہوگا یا اس کا وظیفہ تیمّم ہوگا؟

جواب: ۱)- دین کے معاملہ میں کوئی شرم نہیں ہے لہٰذا اس کے لیے غسل کرنا ضروری ہے تاکہ وہ ان کاموں کو سرانجام دے سکے جن کے لیے جنابت سے پاکیزگی شرط ہے جیسے نماز پڑھنا یا مسجد میں داخل ہونا وغیرہ۔ ہاں البتہ اگر پانی موجود نہ ہو یا پانی کے استعمال سے اسے ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں تیمّم کرنا ضروری ہے۔

۲)- اس صورت میں تیمّم جائز ہے اور جب سوال میں مذکور صورت حال باقی نہ رہے تو غسل کرنا واجب ہے۔

۳)- اگر کسی مشکل کا سامنا کیے بغیر دوسری جگہ غسل کرنا ممکن ہو تو غسل کرنا ضروری ہے وگرنہ تیمّم کرنا جائز ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۲۰۳: طویل سفر کے باعث پیدل چلنے والے بہت سے زائرین کے پاؤں پر چھالے بن جاتے ہیں اور بعض اوقات وہ ان پر مرہم پٹی کرتے ہیں تاکہ ان سے خون وغیرہ نہ نکلے سوال یہ ہے کہ:

۱:- کیا پاؤں پر مسح کرنے کے لیے پٹی کو ہٹانا ضروری ہے؟

۲:- جب اس کے ہٹانے میں مشقت اور اذیت ہو تو کیا اس پٹی پر مسح کرنا درست ہے؟

۳:- کیا ایسے زخم پر مسح کرنا جائز ہے جس پر خون جما ہو؟

جواب:

۱)- اگر پٹی ہٹا کر ایک انگلی کی مقدار کے برابر جگہ پر مسح کرنا ممکن ہو تو اسے ہٹانا واجب ہے اور اگر یہ ممکن نہ تو پٹی پر ہی مسح کرلے۔

۲)- اس صوت میں پٹی پر مسح کرنا کافی ہے۔

۳)- اگر مسح کرنے کی جگہ نجاست سے پاک ہو تو مسح کرنا واجب ہے وگرنہ تیمّم کرے۔

سوال ۲۰۴: بعض زائرین تھکاوٹ کے سبب نماز کے وقت سوئے رہتے ہیں کیا امام بارگاہ کی انتظامیہ پر ان کو نماز کے لیے جگانا لازم ہے؟

جواب: اگر ان کا سوئے رہنا نماز میں سستی اور نماز کو حقیر سمجھنا شمار ہو تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے تحت ان کو جگانا ضروری ہے۔

سوال ۲۰۵: کربلا کے راستہ میں پیدل جانے والوں کے لیے جو نیاز تقسیم کی جارہی ہوتی ہے کیا اسے گاڑی پر سوار حضرات کا لینا جائز ہے؟

جواب: اگر وہ پیدل چلنے والے زائرین کے لیے خاص نہ ہو تو وہ لے سکتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال۲۰۶: کربلا جاتے ہوئے بعض اوقات خواتین بیمار ہو جاتی ہے کیا کسی مرد ڈاکٹر کے لیے ان کو انجکشن لگانا جائز ہے؟

جواب: اگر لیڈی ڈاکٹر موجود ہو تو جائز نہیں ہے۔

سوال۲۰۷: بعض زائرین کے لیے کسی بیماری کے سبب انجکشن لگوانا ضروری ہوتا ہے سوال یہ ہے:

۱:۔ اگر انجکشن کے بعد نکلنے والے خون سے لباس نجس ہو جائے تو کیا اس کا پاک کرنا ضروری ہے اور اگر اس کے پاس کوئی دوسرا لباس نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

۲:۔ جہاں سے خون نکلا ہے اس کو رومال وغیرہ سے صاف کرنا کافی ہے یا پانی سے پاک کرنا ضروری ہے؟

جواب:

۱)۔ اگر خون انگوٹھے کے اوپر والے پورے کی مقدار سے زیادہ نہ ہو اور اس کے ساتھ کوئی خارجی نجاست بھی نہ ہو تو اس کی موجودگی کے باوجود نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور خون کی مقدار اس سے زیادہ ہو تو جن اعمال میں طہارت شرط ہے ان کی بجاآوری کے لیے اسے پاک یا تبدیل کرنا واجب ہے۔

۲)۔ اس مورد میں شرعی طور پر پانی کے علاوہ طہارت نہیں ہو سکتی۔

سوال۲۰۸: بعض اوقات زائر کے روضہ مبارک میں داخل ہونے کے بعد نماز پنجگانہ میں سے کسی نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو ایسی صورت میں زائر کو واجب نماز اور نمازِ زیارت میں سے کس کو پہلے پڑھنا چاہیے؟

جواب: افضل یہ ہے کہ پہلے واجب نماز کو ادا کرے اور اس کے بعد زیارت اور نمازِ زیارت کو بجا لائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۲۰۹: کربلا کے راستے میں زائرین کی خدمت کے لیے لگائے گئے کسی کیمپ یا موکب وغیرہ میں جو شخص امام جماعت کے فرائض انجام دیتا ہے اگر ہم اسے نہیں جانتے تو کیا ایسی صورت میں اس کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے؟

جواب: اگر ہمیں اس کے عادل ہونے کا کسی طریقہ سے علم ہو جائے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے۔

سوال ۲۱۰: ہر سال پیدل سفر کرنے والے زائرین کی خدمت کے لیے بہت سے مومنین اپنے علاقوں سے دور کیمپس اور مواکب لگاتے ہیں اور اپنے گھروں سے کافی دوری پر موجود امام باگاہوں میں زائرین کی خدمت کے لیے جاتے ہیں اور وہاں پر مختلف مدت کے لیے رہتے ہیں بعض سات دن اور بعض اس سے بھی زیادہ وہاں قیام پذیر رہتے ہیں سوال یہ ہے کہ:

۱: کیا ان کا یہ عمل پیشہ شمار ہوگا؟

۲: ان کی نماز پوری ہوگی یا قصر؟

جواب: ۱)۔ان کا یہ عمل نماز کے پورا ہونے کے لیے کافی نہیں ہے۔

۲)۔جب تک ایک جگہ دس دن رہنے کا ارادہ نہ کرلے اس کی نماز قصر ہوگی۔

سوال ۲۱۱: امام بارگاہوں، حسینیات، مواکب اور زائرین کی خدمت کے لیے لگائے گئے خدماتی کیمپس میں بعض اوقات نماز کی ادائیگی کے لیے جمع ہونے والے مومنین کی کثرت کی وجہ سے سجدہ گاہیں کم پڑ جاتی ہیں کیا اس صورت میں قالین پر سجدہ کرنا جائز ہے؟

جواب: قالین پر سجدہ جائز نہیں ہے۔

سوال ۲۱۲: کربلا پیدل جانے والے زائرین سے متعلق چند سوال:

۱۔ بعض اوقات زائرین کو ایسے وسیع اور عمومی مقامات پر رفع حاجت کرنی پڑتی ہے جہاں قبلہ کی پہچان مشکل ہوتی ہے تو اس صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۔ کربلا اور عراق کے دوسرے شہروں کے درمیان طول مسافت کے سبب بعض اوقات زائرین کے پاؤں پر ایسے زخم ہو جاتے ہیں جن سے خون نکلتا ہے کیا ایسی صورت میں وضو کے لئے پاؤں کا ہونا ضروری ہے؟

۳۔ زائرین کے پاؤں پر پڑے چھالوں سے نکلنے والے پانی کا کیا حکم ہے؟

جواب:

۱۔ سوال میں مذکور صورت میں انتظار کرنا اگر ممکن نہ ہو یا انتظار ضرر یا حرج کا باعث ہو یا قبلہ کی تشخیص سے مایوس ہو جائے تو کر سکتا ہے ورنہ احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے۔

۲۔ اگر زخم مسح کے مقام پر نہ ہو تو دھونا ضروری نہیں جبکہ نماز میں زخم یا پھوڑے کا خون اگر معتد بہ مقدار ہو تو اس وقت تک معاف ہے جب تک زخم ثابت اور مستقر رہے۔

اگر پاک کرنے میں مشقت نہ ہو تو احتیاط مستحب ہے کہ پاک کیا جائے، ایسا زخم جو معتد بہ نہ ہو اگر اس کا خون درہم سے زیادہ ہو تو پاک کرنا ضروری ہے۔

احتیاط لازم درہم کی مقدار انگوٹھے کے پورے کے برابر رکھے

۳۔ اگر خون نہ ہو تو پاک ہے۔

سوال ۲۱۳: چہلم کے موقع پر عاشقانِ امام حسین (ع) کربلا پہنچ کر غسل زیارت کرتے ہیں کیا اس غسل کے بعد نماز وغیرہ کے لیے وضو کی ضرورت باقی رہے گی؟

جواب: غسلِ زیارت کا بہت زیادہ ثواب ہے لیکن غسلِ زیارت وضو کا متبادل نہیں ہے لہٰذا نماز وغیرہ کی ادائیگی کے لیے غسل سے پہلے یا بعد میں وضو کرنا ضروری ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۲۱۴: ہم جانتے ہیں کہ نماز واجب ہے اور پیدل چل کر کربلا جانا مستحب ہے مگر بعض لوگ نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد بھی چلتے رہتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب: نماز کو اول وقت میں ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے ارشاد قدرت ہے: اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں جنتیوں میں یہی لوگ محترم ہوں گے (سورۃ المعارج ۳۴-۳۵)۔ اور جو اپنی نمازوں کی محافظت کرنے والے ہیں، اور یہی لوگ وارث ہوں گے (سورۃ المومنون ۹-۱۰)۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس آیت سے مراد نماز کو اس کے وقت اور حدود میں ادا کرنے پہ کاربند رہنا ہے۔

سوال ۲۱۵: بعض زائرین حسینیات اور مواکب وغیرہ میں اپنا سامان بھول کر چھوڑ جاتے ہیں اس حوالے سے چند سوالات:

۱:- کیا آئندہ سال تک اس مال کی حفاظت ضروری ہے؟

۲:- کیا ایک سال تک اس کا اعلان کرانا ضروری ہے؟

۳:- زائرین کی کثرت کے سبب اگر اعلان کرانا مشکل ہو تو کیا حکم ہے؟

۴:- اگر اس چیز کے ضائع ہونے کا خدشہ ہو تو کیا اہل موکب کے لیے اس کا استعمال جائز ہے؟

جواب: ۱)- جی ہاں اس کی حفاظت ضروری ہے، مگر جب سامان کو مالک تک پہنچانے سے مایوس ہو جائیں تو جامع شرائط فقیہ کی اجازت سے اس مال کو مالک کی طرف سے صدقہ کر دینا ضروری ہے۔

۲)- اگر سامان کو مالک تک پہنچانے سے ناامید نہ ہو تو اعلان کرانا ضروری ہے۔

۳)- اگر مشکل اور مشقت کا سامنا ہو ہو تو واجب نہیں ہے۔

۴)- اگر صاحب مال تک پہنچانے سے مایوس (ناامید) ہو جائیں تو حاکم شرعی کی اجازت سے دیندار ضرورت مندوں پر صدقہ کر دینا چاہیے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۲۱۶: بعض زائرین کسی موکب میں سامان بھول کر چھوڑ جاتے ہیں اس حوالے سے چند سوالات

۱۔کیاآئندہ سال تک اس مال کی حفاظت ضروری ہے؟

۲۔کیاایک سال تک اعلان کرانا ضروری ہے؟

۳۔کثرت زائرین کے سبب اگراعلان کرانا مشکل ہو تو کیا حکم ہے؟

۴۔اگر ضائع ہونے کا خدشہ ہو تو کیا موکب والوں کے لئے استعمال جائز ہے؟

جواب:

۱۔جی ہاں حفاظت ضروری ہے، مگر جب سامان کو مالک تک پہنچانے سے مایوس ہو جائیں تو جامع شرائط فقیہ کی اجازت سے اس مال کو مالک کی طرف سے صدقہ کردینا ضروری ہے۔

۲۔اگر سامان کو مالک تک پہنچانے سے ناامید نہ ہو تو اعلان کرانا ضروری ہے۔

۳۔اگر حرج اور مشقت ہو تو واجب نہیں۔

۴۔اگر صاحب مال تک پہنچانے سے مایوس (ناامید) ہو جائیں تو حاکم شرعی کی اجازت سے دیندار فقراء پر صدقہ کردینا چاہیے۔

سوال۲۱۷: کربلا پیدل چلنے والے بعض زائرین کی رانوں کے درمیان ریشز (زخم) ہو جاتے ہیں جن سے بعض اوقات خون بہتا ہے سوال یہ ہے کہ:

۱:-کیا نماز کی ادائیگی کے لیے خون لگے داخلی کپڑوں کو اتارنا واجب ہے؟

۲:-کیا نماز سے پہلے اس جگہ کا دھونا ضروری ہے؟ جبکہ اس بات کا علم ہو کہ اکثر اوقات دھونے سے زخم پر لگی دوا کے زائل ہونے سے اذیت ہوتی ہے؟

جواب:۱)-اگر کپڑوں پہ لگا خون انگوٹھے کے اوپر والے پورے سے زیادہ نہیں ہے تو اس کی کپڑوں پہ موجودگی نماز کے باطل ہونے کا سبب نہیں ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲)۔ایسی صورت میں دھونا ضروری نہیں ہے۔

سوال۲۱۸ کربلااور دوسرے شہروں کے عمومی راستوں پر گندم یاجو وغیرہ کی فصل کاشت ہوتی ہے کیااس فصل میں پیشاب یا پاخانہ کرنا جائز ہے؟

جواب۔وہ وسیع مقامات جہاں عام لوگوں کے لئے کوئی حرج نہ ہو اور چار دیواری بھی نہ ہو تو وہاں پیشاب یا پاخانہ کرنا جائز ہے لیکن گندم یاجو وغیرہ کی فصل میں مذکورہ تصرف اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے

سوال۲۱۹: وہ سرکاری ڈرائیور جوزائرین کے لئے پانی،علاج معالجہ یادوسری ضروریات کی فراہمی کے لئے شرعی مسافت سے زیادہ سفر طے کرے تواس کی نماز کاکیا حکم ہے؟

جواب۔اس کی نماز قصر ہوگی۔لیکن اگر کثیر السفر کاضابطہ متحقق ہو جائے توپھرپوری پڑھے گا۔

سوال۲۲۰: عراق کے مختلف شہروں سے ہر سال مومنین کی بڑی تعداد امام حسین(ع) کی زیارت کے لیے پیدل کربلا جاتی ہیں، سوال یہ ہے کہ زیارت کا سفر پیدل طے کرنے والے یہ مومنین اس سفر کے دوران نماز قصر پڑھیں گے یا پوری؟

جواب: اگر کوئی زائر نماز کے قصر ہونے کا موجب بننے والی شرعی مسافت کو طے کرنے کاارادہ کر چکا ہے تو وہ حد ترخص پر پہنچنے یااس کو عبور کرنے کے بعد قصر نماز پڑھے گا بشرطیکہ وہ شرعی حوالے سے کثیر السفر نہ ہو۔

سوال۲۲۱: کتنی مسافت طے کرنے کاارادہ زائر کی نماز کے قصر ہونے کا موجب شمار ہوتا ہے؟ کیا زائراپنے گھر سے نکلتے ہی قصر نماز پڑھے گا یا معینہ فاصلہ طے کرنا ضروری ہے؟

جواب:اگرزائر کا پورا سفر ۴۴ کلومیٹر یااس سے زیادہ ہو تو حدِ ترخّص پر پہنچنے کے بعد وہ پورے سفر میں نماز قصر پڑھے گااور حدِ ترخّص پہ پہنچنے سے پہلے وہ پوری نماز ادا کرے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۲۲۲: آپ نے گزشتہ مسائل میں حدِّ ترخُّص کا ذکر کیا ہے اس سے آپ کی مراد کیا ہے؟

جواب: حد ترخص اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں پہنچ کر مسافر اپنے مکانِ اقامت یا رہائشی علاقہ میں رہنے والوں کی نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے اور عام طور پر حد ترخص پر پہنچنے کے بعد مسافر کو بھی اہل علاقہ دکھائی نہیں دیتے۔

سوال ۲۲۳: آپ نے ذکر کیا کہ جب مسافر حد ترخص تک پہنچ جائے تو اپنی نماز قصر کرے گا آیا یہی حکم واپسی کا بھی ہے؟

جواب۔ سفر سے واپسی پر حد ترخص معتبر نہیں ہے، پس مسافر شہر میں داخل ہونے تک اپنی نماز قصر کرے گا اور جب اپنے علاقے میں داخل ہو جائے گا تو نماز پوری پڑھے گا اور اس میں حد ترخص تک پہنچنا معتبر نہیں ہے پس بنا پر اولی اپنے شہر میں داخل ہونے کے بعد نماز ادا کرے اور اگر حد ترخص پر پہنچ کر نماز ادا کرنا چاہے تو قصر و تمام ہر دو طریقے سے نماز ادا کرے۔

سوال ۲۲۴: مذکورہ بالا مسائل سے ہم یہ سمجھے ہیں کہ اگر نماز ظہر کے وقت سے پہلے مسافر حد ترخص تک پہنچ جائے اور روزہ رکھنا چاہے تو اس کا روزہ صحیح نہیں ہوگا؟

جواب۔ اس کا روزہ مذکورہ صورت میں صحیح نہیں ہوگا یہاں تک کہ وہ ظہر کے وقت سے پہلے اپنے شہر میں داخل ہو جائے۔

سوال ۲۲۵: امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانے والے بعض زائرین نے ایسے پرچم اٹھائے ہوتے ہیں جن پر اسمائے باری تعالی اور اسمائے معصومین (ع) درج ہوتے ہیں اور وہ لوگ نماز کے لئے ان کو زمین پر بچھا کر ان پر نماز ادا کرتے ہیں آیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب۔ اگر اسمائے مبارکہ پاؤں کے نیچے آئیں تو ایسا کرنا جائز نہیں ہے لیکن اگر اسمائے مبارکہ مقام ہتک سے دور مثلاً سجدے کی جگہ پر ہوں تو جائز ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

متفرق احکام

سوال ۲۲۶: عورتوں کا محرم الحرام میں سونے کے زیورات پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ جائز تو ہے لیکن مومن کو یہ زیب نہیں دیتا کہ ایسی مناسبات پر اپنے لئے فرح و مسرت کے اسباب (زیورات کا استعمال وغیرہ) فراہم کرے۔

سوال ۲۲۷: بعض نوجوان مختلف قسم کے ڈیزائن والے لباس پہن کر زیارت کے لئے حاضر ہوتے ہیں، ان کے لباس پر مختلف اشکال مثلاً کسی کھلاڑی کی تصویر بنی ہوئی ہوتی ہے یا پھر کسی دوسری زبان میں غیر اخلاقی عبارت درج ہوتی ہے نیز سر یا داڑھی کا مونڈنا آیا مغربی ثقافت کا عکاس ہے؟ آپ مذکورہ بالا مسائل کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب۔ بعض امور حرام ہیں اور بعض غیر مناسب ہیں، بہر حال زائرین کو اچھے انداز میں متوجہ کرنا چاہیے اور نوجوانوں کو بھی چاہیے کہ ایسا غیر مناسب لباس زیب تن کرنے سے اجتناب کریں کیونکہ انسان کا لباس اس کی ثقافت اور عقل کی ترجمانی کرتا ہے بلکہ بعض اوقات ایسا لباس پہننا حرام ہو جاتا ہے مثلاً اگر فساد کی ترویج کا باعث بن رہا ہو، پس زائر کو چاہیے کہ ایسا لباس زیب تن کرے جو اس کے لئے عزت، وقار اور حشمت کا باعث بنے۔

س۲۲۸: مواکب (قیام گاہ زائرین) پر موجود خدام مختلف قسم کی غذائی اجناس پکا کر زائرین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی ایک مثلاً چاول یا چینی زیادہ ہو جاتی ہے، اب کم پڑ گئی غذائی جنس کے خریدنے کے لئے درکار سرمایہ ان کے پاس نہیں ہوتا اور وہ لوگ اسے بازار سے ادھار حاصل کرتے ہیں۔ مذکورہ بالا صورت کو مد نظر رکھتے ہو کیا جائز ہے کہ

۱۔ جس چیز کی مقدار اس قدر زیادہ ہو کہ اس کے بچ جانے کا یقین ہو تو کیا اس کو بیچ کر اس قیمت سے کم پڑ گئی غذائی جنس خریدی جا سکتی ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۔کیا مناسبت کے اختتام پر بچ جانے والی چیز کو بیچ کر صاحبِ موکب کے ذمے واجب الادا قرضہ ادا کیا جاسکتا ہے؟

۳۔کیا بچ جانے والی چیز کو بیچ کر حاصل شدہ رقم سے ایسے برتن خرید نا جائز ہے جن کی مستقبل میں موکب (قیام گاہ) کو ضرورت ہو؟

۴۔اگر مذکورہ بالا صورتوں میں سے کوئی صورت جائز نہیں اور یہ خوف ہو کہ اجناس کو سٹور میں رکھنے سے وہ تلف ہو جائیں گی تو پھر کیا حکم ہے؟

جواب۔اگران اجناس کو کسی معین جہت (یعنی موکب) میں صرف کرنے کے لئے بطور عطیہ دیا گیا ہو توان کو صرف اسی معین جہت میں ہی صرف کیا جاسکتا ہےاور اگر جس جہت سے وہ اجناس عطیہ کئے گئے ہیں اس میں صرف کرنا ممکن نہ رہے تو پھر اس جہت سے قریب ترین جگہ مثلا کسی دوسرے ضرورت مند موکب کو دے دیں،اور اگر ایسا کرنا بھی ممکن نہ ہو توان اجناس کو سٹور کرنا بھی ممکن نہ ہو توان کو بیچ کر حاصل شدہ رقم کو اگلے سال انہی اجناس کی خرید پر صرف کرنا واجب ہے۔

اور اگر مذکورہ اجناس موکب کی ملکیت میں دے دی جائیں اور متولی کو اختیار دیا جائے کہ چاہے تو وہ انہیں مخصوص جہت سے صرف کرے یا اپنے اختیار کو استعمال کرتے ہوئے بنا بر مصلحت کسی اور جگہ صرف کرے تو متولی ایسا کر سکتا ہے۔

تیسری صورت یہ ہے کہ یہ اجناس دینے والا ان کو موکب کی ملکیت قرار نہیں دیتا بلکہ صرف ان کو استعمال کرنے کا اختیار دیتا ہے تو اس صورت میں یہ اجناس اپنے مالک کی ملکیت سے خارج نہیں ہوتیں اور ضروری ہے کہ ان کو اسی مخصوص جہت میں صرف کیا جائے جو دینے والے نے معین کی ہے اور اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہوان کو اسی جہت میں صرف کیا جاسکتا ہے جس کے بارے میں یقین ہو کہ دینے والا راضی ہے اور اگر احتمال ہو کہ دینے والا راضی نہیں ہوگا تو ضروری ہے کہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان اجناس کے مالک کی طرف رجوع کیا جائے اور اگر مالک کی طرف رجوع کرنا بھی ممکن نہ ہو تو یہ مال مجہول المالک شمار ہوگا اور اس کو دیندار ضرورت مندوں پر صدقہ کرنا واجب ہو جائے گا۔

س۲۲۹: خاک شفاء کی قلیل مقدار کھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ حصول شفاء کے لئے چنے کے دانے کے برابر مقدار تناول کی جاسکتی ہے۔

س۲۳۰: وہ تربت حسینی جو حرم مبارک سے نہ اٹھائی گئی ہو اس کو حصول شفاء کی خاطر استعمال کرنا کیسا ہے اور اس کو نجس کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسی خاک کی انتہائی کم مقدار پانی میں مکمل طور پر حل کر کے طلب شفاء کے لئے رجا (امید) کی نیت سے پی سکتے ہیں اور اگر اس کو نجس کرنا باعث ہتک ہو تو جائز نہیں ہے۔

س۲۳۱: کیا سیکورٹی کی غرض سے عورت کسی ممیّز بچے کی چیکنگ کر سکتی ہے؟

جواب۔ مجبوری کے علاوہ جائز نہیں ہے۔

سوال ۲۳۲: اگر جیب میں قرآن مجید یا دعا و زیارت پر مشتمل کتاب ہو تو کیا اس کے ساتھ ٹائلٹ جانا ناجائز ہے جبکہ باہر کوئی ایسی جگہ نہ ہو جہاں ان چیزوں کو رکھا جاسکے؟

جواب۔ اگر عرفاً ایسا کرنا باعث ہتک نہ ہو تو جائز ہے۔

سوال ۲۳۳: بیت الخلاء میں ذکر خدا کرنے اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا کیا حکم ہے نیز دوران طہارت آواز بلند کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ ذکر خدا کرنا اور آواز بلند کرنا جائز ہے لیکن قرآن مجید کی تالوت مکروہ ہے۔

سوال ۲۳۴: جس کاغذ پر وضو کی مستحب دعائیں درج ہوں اس کو ٹائلٹ میں اپنے ہمراہ لے جانے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر ایسا کرنا ہتک شمار نہ ہو تو جائز ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۲۳۵: اگر ہاتھ میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر اللہ تعالی کا اسم مبارک، قرآنی آیات یا آئمہ اہل بیت (ع) کے اسماء مبارکہ درج ہوں تو کیا اس کو اپنے ہمراہ حمام لے جانا جائز ہے؟

جواب۔ مکروہ ہے اور اگر نجاست کا خوف ہو یا اس پر عنوان ہتک صدق کرے تو اس ہاتھ سے استنجا کرنا بھی حرام ہے۔

سوال ۲۳۶: ہاتھوں کی پشت پر مہندی لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ بعض اوقات ایسا کرنا عرفاً زینت شمار ہوتا ہے تو ایسی صورت میں اس کو چھپانا واجب ہو جاتا ہے۔

سوال ۲۳۷: عورت کے لئے ایسا جوتا پہننا کیسا ہے جس سے ایسی آواز نکلے جو مردوں کو متوجہ کرے؟

جواب۔ اگر مرد کو برانگیختہ کرنے کا موجب بنے تو جائز نہیں ہے۔

سوال ۲۳۸: میت کو غسل سے قبل مساجد یا مراقد مشرفہ لے جانے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ علی الظاہر جائز ہے کیونکہ ایسا کرنا عرفاً ہتک شمار نہیں ہوتا۔

سوال ۲۳۹: اگر غسل کے بعد میت کے بدن سے خون نکل آئے تو کیا اس کو مساجد اور مراقد مشرفہ لے جانا جائز ہے؟

جواب۔ جائز ہے اگر ایسا کرنا مسجد یا مرقد مطہر کو نجس کرنے کا موجب نہ بنے۔

سوال ۲۴۰: اگر مجھ پر غسل مس میت واجب ہو تو کیا میں حرم مطہر میں داخل ہو سکتا ہوں؟

جواب۔ جی جائز ہے۔

سوال ۲۴۱: مسلمانوں کی میت کو غیر اسلامی ملک (جس میں وہ رہائش پذیر تھا) کے اسلامی قبرستان میں دفن کرنا افضل ہے یا اس کی میت کو اسلامی ملک کی طرف منتقل کرنا بہتر ہے جبکہ منتقل کرنے کے اخراجات بہت زیادہ ہوں؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب۔ اگر کوئی رضاکارانہ طور پر یہ اخراجات برداشت کرنے کی حامی بھرے تو افضل یہ ہے کہ میت کو مقامات مقدسہ کی طرف یا ایسی جگہ منتقل کیا جائے جہاں دفن کرنا مستحب ہے، یا پھر میت کے مال میں سے ایک تھائی حصہ جس کے بارے میں اس نے وصیت کی ہو کہ اس کو کسی اچھے کام میں صرف کیا جائے تو اس ایک تہائی مال کو استعمال میں لاتے ہوئے میت کو مقامات مقدسہ کی طرف منتقل کرنا افضل ہے۔

سوال ۲۴۲: کیا میت کو تابوت میں دفن کرنے کے بعد مراقد مشرفہ کی طرف منتقل کرنا جائز ہے؟

جواب۔ اگر میت کو تابوت میں بند کرکے اس طرح دفن کیا جائے کہ دفن کی تمام شرائط موجود ہوں تو اس طرح دفن کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن دفن ہو جانے کے بعد قبر کھول کر میت کو مراقد مشرفہ کی طرف منتقل کرنا ہمارے نزدیک جائز نہیں اگرچہ آیت اللہ محسن الحکیم رح اور آیت اللہ خوئی اس کی اجازت دیتے ہیں لیکن بعض لوگ میت کو ایک خاص جگہ رکھ کر اس پر ایک عمارت بنا دیتے ہیں جبکہ اس میں دفن کی شرائط کو ملحوظ خاطر نہیں رکھا جاتا پھر اس کے بعد میت کو مراقد مشرفہ کی طرف منتقل کر دیا جاتا ہے ایسا کرنا جائز نہیں حتی کہ مذکورہ بالا دو مراجع عظام بھی اس کی اجازت نہیں دیتے۔

سوال ۲۴۳: بعض اوقات زائرین کے پاس قرآنی آیات و احادیث اہل بیت پر مشتمل پمفلٹ ہوتے ہیں اور وہ زیارت کے بعد ان کو سڑک پر پھینک دیتے ہیں یا پھر ردی کی ٹوکری میں ڈال دیتے ہیں اس بارے شرعی حکم کیا ہے؟

جواب۔ اگر پمفلٹ پر اللہ کا نام یا آیہ مجیدہ درج ہو تو ایسا کرنا حرام ہے۔

سوال ۲۴۴: کیا حرم امام حسین علیہ السلام و حرم حضرت عباس علیہ السلام کے حرم مبارک کا سامان مثلاً تسبیح، سجدہ گاہ اور جائے نماز وغیرہ کو مواکب، امام بارگاہوں اور مساجد کی طرف منتقل

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنا جائز ہے جبکہ یقین ہو کہ یہ چیزیں اس وقت تک وہاں سے نہیں لی جاتیں جب تک وہاں اس طرح کی نئی اشیاء نہ آجائیں؟

جواب۔ اس طرح کی صورت حال میں حرم مطہر کے اس دفتر کی طرف رجوع کیا جائے جو نجف اشرف میں موجود مرجع اعلی کی طرف سے اس طرح کے تصرفات کے لئے معین کیا گیا ہے۔

سوال ۲۴۵: بعض زائرین کھانے کے دوران روٹی زمین پر رکھ دیتے ہیں یا پھر کھانا کھا کر باقی کھانا وہیں چھوڑ دیتے ہیں نتیجتا وہ لوگوں کے پاؤں کے نیچے آتا ہے اس صورت میں حکم شرعی بیان فرمائیں؟

جواب: نعمتوں کی ہتک و توہین کرنا حرام ہے اور مقدس مقامات کی تقدس کا خیال رکھنا ضروری ہے اس صورت میں شرائط کی موجودگی میں نہی عن المنکر واجب ہو جاتا ہے۔

سوال ۲۴۶: آئمہ علیہم السلام کی ولادت با سعادت کی مناسبت پر تالی بجانے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر عرفی اعتبار سے باعث ہتک نہ ہو تو جائز ہے یا پھر مقامات مقدسہ میں اگر تالی بجانا تقدس کے خلاف ہو تو بھی جائز نہیں۔ واضح رہے کہ روایات میں محمد وآل محمد (ص) پر درود و سلام کی جگہ تالی بجانے کا ذکر نہیں ملتا۔

سوال ۲۴۷: کیا پتلی اور شفاف جراب سے خاتون اپنے پاؤں ڈھانپ سکتی ہے؟

جواب۔ عورت پر واجب ہے کہ غیر محرم کی نظروں سے اپنے پاؤں اس طرح چھپائے جس طرح جلد چھپاتی ہے۔ پس ایسی جراب پہن لینا کافی نہیں ہے جس سے پاؤں کی جلد نظر آئے۔

سوال ۲۴۸: ایسے نوحے جن کے بارے یہ کہا جاتا ہے کہ ان کی طرز اور ادا گانے کی آواز جیسی ہوتی ہے ان کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر واقعا ایسا ہے تو بنا بر احتیاط واجب ایسے نوحوں کو سننے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال ۲۴۹: کیا اسلامی ترانے جو گانے والے کی آواز سے لطف اندوز ہونے کی نیت سے سنیں جائیں ایسے ترانے سننا جائز ہے؟

جواب۔ اگر ان کی ادا اور طرز گانے سے ملتی جلتی نہیں ہے اور ایسے ترانوں کو سننے سے ہیجان انگیز شہوت اور لذت کا قصد بھی نہ ہو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال ۲۵۰: اہل بیت علیہم السلام کی مدح و ثناء میں ایسے قصیدے جن کے ساتھ موسیقی بھی ہو کیا ان کو سننا جائز ہے؟

جواب۔ غناء ہر حال میں حرام ہے لیکن خوبصورت آواز میں بیت علیہم السلام کی شان میں پڑھے جانے والے قصائد جو غناپر مشتمل نہ ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے اور رہی موسیقی تو اگر لہو و لعب کی محفل سے مناسبت نہیں رکھتی تو جائز ہے۔

سوال ۲۵۱: ایسے قصائد جو گانوں کی طرز پر ہوں ان کو سننے کا کیا حکم ہے جبکہ وہ بالکل ویسے ہی انداز میں پڑھے جائیں جیسے گانے گائے جاتے ہیں فرق فقط الفاظ کی تبدیلی کا ہو؟

جواب۔ اگر ان قصائد کو ایسے انداز اور طرز سے پڑھا جائے جو عام طور پر لہو و لعب کی محافل میں رائج ہو تو بنا بر احتیاط واجب جائز نہیں ہے۔

سوال ۲۵۲: بعض مداح خواں حضرات اہل فسق و فجور کی طرز اور ادا کو اختیار کرتے ہیں اور پھر اسی انداز کو معصومین علیہم السلام کی مدح و سرائی میں پڑھے جانے والے قصائد میں استعمال کرتے ہیں کیا ان قصائد کو سننا حرام ہے؟

جواب۔ بنا بر احتیاط ان قصائد کو سننا حرام ہے۔

سوال ۲۵۳: حرم ائمہ علیہم السلام میں ہدایا اور نذورات کے آفس کی اجازت کے بغیر سجدے گاہ جو نماز کے لئے مخصوص ہو اس کو اٹھانے کا کیا حکم ہے اور کیا حرم کے خادم کے لیے جائز ہے کہ وہ زائر کو اس کی اجازت دے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب ۔ مذکورہ بالا سوال کی روشنی میں نہ سجدہ گاہ کو اٹھانے کی اجازت ہے اور نہ ہی خادم کو اجازت ہے کہ وہ زائر کو سجدہ گاہ اٹھا کر لے جانے کی اجازت دے

سوال ۲۵۴: کچھ زائرین کو حرم مقدس کے احاطے سے باہر وہیل چیئر کی ضرورت ہوتی ہے کیا وہ حرم کے احاطے سے باہر وہیل چیئر لے جا سکتے ہیں؟

جواب۔اس سلسلے میں حرم ائمہ علیہم السلام مسؤولین کی طرف رجوع کیا جائے۔

سوال ۲۵۵: حرم مقدس کے اندر یا ایوان کے اندر سونے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اس سلسلے میں حرم ائمہ علیہم السلام کی منیجمنٹ کی طرف سے صادر شدہ تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سوال ۲۵۶: اس زائر کا کیا حکم ہے جو اپنی ٹانگوں کو قبر معصوم کی طرف پھیلا کر بیٹھا ہو چاہے وہ ایسا اختیاری حالت میں کرے یا اضطراری حالت میں کرے؟

جواب۔اگر ایسا کرنا ہتک حرمت اور سوء ادب شمار ہو تو جائز نہیں ہے۔

سوال ۲۵۷: حرم ائمہ علیہم السلام میں بعض اوقات غیر شرعی حالات دیکھنے میں آتے ہیں ان کے بارے کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی شرائط موجود ہوں تو واجب ہے اور ایسی صورت میں اس فریضے کو ترک کرنا حرام اور گناہ کا موجب ہے اور اگر اس امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی شرائط موجود نہ ہوں تو یہ فریضہ ساقط ہو جاتا ہے لیکن اس صورت میں حرم ائمہ علیہم السلام کی منیجمنٹ کی طرف سے صادر شدہ تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سوال ۲۵۸۔ایسا زائر جو ضریح مقدس سے متبرک ہونے کے لئے اپنے ساتھ پانی لے کر آئے یا وہ تبرک کی غرض سے حرم مقدس سے پانی لیتا ہے کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب۔ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن حرم مقدس کی منیجمنٹ کی طرف سے صادر شدہ تعلیمات کی رعایت کی جائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فہرست

تمہید ۳
زیارت کے احکام ۵
زیارت کی نیت ۱۶
پاکیزگی اور نجاست کے بارے میں مسائل ۱۷
وضو کے مسائل ۱۹
جنابت، حیض اور نفاس کے مسائل ۲۴
استحاضہ کے احکام ۲۸
نماز کے متعلق مسائل ۲۹
سجدے کے متعلق مسائل ۴۳
مسافر کی نماز کے متعلق مسائل ۴۶
نماز جماعت کے متعلق مسائل ۵۴
سفر میں روزے کے احکام ۵۷
عبادات ہدیہ کرنے کے مسائل ۵۸
گم شدہ اشیاء کے مسائل ۶۰
امر بالمعروف اور نہی از منکر کے متعلق احکام ۶۳
زیارت کے لیے پیدل جانے کے احکام ۷۰
متفرق احکام ۸۰

Presented by: https://jafrilibrary.com